THE
SENATE OF PAKISTAN
DEBATES

OFFICIAL REPORT

Thursday, the December 19, 2024

(344th Session)

Volume X, No. 05

(Nos. 01-05)

Printed and published by the Senate Secretariat, Islamabad

Volume X SP.X (05)/2024

No.05 15

Contents

1. Recitation from the Holy Quran 1
2. Point of public importance raised by Senator Kamran Murtaza regarding the incident of boat sinking in Greece 2
3. FATEHA 2
4. Questions and Answers 3
5. Leave of Absence 81
6. Laying a copy of [Tax Laws (Amendment) Bill, 2024] 82
7. Point of Order raised by Senator Mohsin Aziz regarding establishment of Islamabad Real Estate Regulatory Authority 83
8. Motion Under Rule 194(1) moved on behalf of Chairman Committee on Rules of Procedure and Privileges regarding an article published in the Daily Dawn about the stealth cost of legislature 84
9. Presentation of report of the Standing Committee on Science and Technology regarding [The Pakistan Halal Authority (Amendment) Bill, 2023] 85
10. Presentation of report of the Standing Committee on Finance and Revenue regarding transportation charges being charged by Iran on Pakistani transporters and businessmen 86
11. Presentation of report of the Standing Committee on Finance and Revenue regarding authenticity of Islamic Banking in Pakistan 86
12. Presentation of report of the Standing Committee on Finance and Revenue regarding deduction of fee of Rupee one on each invoice as point of sale (POS) service fee 86
13. Presentation of report of the Standing Committee on Communications on alarming statistics revealed by the Balochistan Medical Emergency Response Centre about accidents on Highways of Balochistan 87
14. Presentation of report of the Standing Committee on Communications on the problems being faced by the commuters traveling from Punjab and Khyber Pakhtunkhwa to Islamabad International Airport 87
15. Presentation of report of the Standing Committee on National Health Services, Regulations and Coordination regarding disparities in charges for the lab tests being charged by various private laboratories operating in Islamabad 88
16. Calling Attention Notice raised by Senator Raja Nasir Abbas regarding the deteriorating law and order situation of Parachinar, District Khurram 88
17. FATEHA 93
    - Chaudhry Salik Hussain, Federal Minister for Religious Affairs and Interfaith Harmony 93
18. Presentation of Report of the Standing Committee on Planning, Development and Special Initiatives on The China Pakistan Economic Corridor (Amendment) Bill, 2022 95

SENATE OF PAKISTAN
SENATE DEBATES

Thursday, the December 19, 2024

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad at thirty seven minutes past four in the evening with Mr. Chairman (Syed Yousaf Raza Gilani) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ
بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّ النَّجْمُ وَ الشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَ السَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿۷﴾ اَلَّا
تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَ اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَ لَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَ الْاَرْضَ
وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَ الْحَبُّ ذُو
الْعَصْفِ وَ الرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾

ترجمہ: وہ رحمٰن ہی ہے جس نے قرآن سکھایا اور اسی نے انسان کو پیدا فرمایا۔ اسی نے حق کا بیان سکھایا۔ سورج اور چاند مقررہ حساب سے چل رہے ہیں۔ زمین پر موجود سبزہ اور درخت اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور اسی نے آسمان کو بلند کر رکھا ہے۔ اور ترازو قائم کر رکھا ہے تاکہ تم تولنے میں بےاعتدالی نہ کرو۔ اور انصاف کے ساتھ وزن کو ٹھیک رکھو اور تول میں کمی نہ کرو اور اس نے مخلوق کے لیے زمین کو بچھونا بنایا۔ اس میں میوے ہیں، اور خوشوں والی کھجوریں، اور بھوسے والا اناج، اور خوشبودار پھل اور پھول ہیں۔ اے جن و انسان تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

(سورۃ الرحمٰن: آیات ۱ تا ۱۳)

Mr. Chairman: This House acknowledges the presence of Mr. Riaz Ahmed Fatyana, MNA in the Senate.

(Desk thumping)

Point of public importance raised by Senator Kamran Murtaza regarding the incident of boat sinking in Greece

سینیٹر کامران مرتضیٰ: جناب! یونان میں کشتی ڈوبنے کا حادثہ ہوا ہے، یہ آخری حادثہ نہیں ہے۔ روز یہ بچے شہید ہوتے ہیں جو جاتے ہیں۔ ان میں ایک 14 سال کا بچہ بھی شامل تھا۔ میں تو اس بات کا حامی نہیں ہوں کہ ان کے لیے دعا کی جائے بلکہ ان کے لیے بددعا کی جائے جو اس حادثے کے ذمہ دار ہیں۔ روز حادثے ہوتے ہیں اور روز بچے مارے جاتے ہیں۔ ایک یہ واقعہ ہے۔ پھر امریکہ نے آپ کے چار اداروں پر پابندی لگائی ہے۔ آپ باقی items کو adjourn کر کے ان دو معاملات کو دیکھیں زیر بحث لائیں کہ اس طرح کے حادثات کیوں ہوتے ہیں۔ امریکی ہمارے ساتھ یہ discriminatory سلوک کیوں کرتے ہیں؟ روز ہمارے لوگ مارے جاتے ہیں، سمندر کی لہروں کی نذر ہو جاتے ہیں، وہ کیوں ہوتے ہیں؟

جناب چیئرمین: کامران صاحب! آپ ہی ان کے لیے فاتحہ پڑھ لیں۔

FATEHA

سینیٹر کامران مرتضیٰ: وہ تو شہید ہیں، اللہ ان کی مغفرت کرے۔

(اس موقع پر ایوان میں دعا کی گئی)

Mr. Chairman: I have to make an announcement. This House welcomes 34 students and faculty members from National Defence University, Islamabad, who are sitting in the Visitors' Gallery. Questions Hour.

(مداخلت)

Questions and Answers

جناب چیئرمین: یہ بات کرلیں، سوال کے بعد بات کرلیں۔سوال نمبر 14، سینیٹر پونجو بھیل۔

(Def.) *Question No. 14 **Senator Poonjo Bheel:** Will the Minister for National Food Security and Research be pleased to state:

(a) the number of persons working against the scientific, non-scientific and support staff positions in the PARC and its various centers in the country at present; and

(b) whether it is a fact that the said Council is recruiting 240 persons more against the scientific cadre positions on regular basis, if so, the reasons thereof?

Rana Tanveer Hussain: (a) Detail of persons working against Scientific, Non-scientific and Support staff at PARC including all centers:

Scientific	Non-Scientific	Support Staff
1004	318	812

(b) Yes PARC is recruiting 240 scientists (Scientific Officer & Assistant Scientific Officer) on regular basis against available sanctioned/vacant posts:

Mr. Chairman: Is there any supplementary?

Senator Poonjo: Sir, no supplementary question.

Mr. Chairman: Yes, please.

سینیٹر دنیش کمار: جناب، بہت شکریہ۔ وزیر صاحب! جواب میں لکھا ہے کہ سائنسی عملہ 1,004 ہے، غیر سائنسی عملہ 318 ہے اور معاون عملہ 812 ہے۔ وزیر صاحب! براہ مہربانی یہ بتائیں گے کہ غیر سائنسی عملہ اور معاون عملہ میں کیا فرق ہے؟ سائنسی عملہ تو ہم سمجھ سکتے ہیں۔ غیر سائنسی اور معاون عملہ، یہ اتنی بڑی تعداد میں ہیں۔

Mr. Chairman: Yes, Minister-in-Charge.

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ (وزیر برائے پارلیمانی امور): یہ ایک مسئلہ ہے، ساری سول بیوروکریسی کا جو حجم بڑھا ہے، وہ چاہے صوبائی حکومتوں کا ہے یا چاہے وفاقی حکومت کا ہے یا چاہے وہ SOEs کا ہے۔ یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے کہ ہم نے over the years بھرتیوں پر توجہ دی ہے کہ کسی

نہ کسی طرح سے وہ تعداد بڑھائیں اور اداروں کی کارکردگی پر توجہ نہیں دی۔ اسی وجہ سے اس پر تنقید بھی شروع ہے کہ وفاقی حکومت نے اب rightsizing کے لیے ایک Special Committee constitute کی ہے جو ہفتے میں دو مرتبہ ملتی ہے۔ وہ ایک ایک ادارے کا جائزہ لے کر سفارشات مرتب کر رہی ہے۔ ظاہر ہے جب downsizing کی بات ہوگی تو اس پر تنقید بھی ہوگی لیکن جناب! اگر آپ نے اپنے ملک کا نظام چلانا ہے تو جو حکومت کا size ہے وہ اتنا رکھیں جتنی ضرورت ہے۔ بحری جہاز بنانے سے حکومتیں نہیں چلتیں لیکن پھر اس میں political issues آجاتے ہیں کہ اب آپ لوگوں کو نکالنا چاہتے ہیں یا Golden Handshakes ہوتے ہیں یا rightsizing ہوتی ہے، اس پر بھی بحث ہوتی ہے۔ اس مرتبہ حکومت نے یہ تہیہ کر رکھا ہے اور وزیراعظم شہباز شریف صاحب نے ایک خصوصی کمیٹی بنا رکھی ہے جس کی ہر ہفتے reports آرہی ہیں۔ جیسے جیسے reports آرہی ہیں، ان محکموں کی بندش یا ان کا حجم چھوٹا کرنے کے لیے بات ہو رہی ہے۔ آپ نے کہا کہ سائنسی عملہ، میں ایک مثال دیتا ہوں۔ ایک Assistant Director (Research) Grade 17 میں ہیں اور he is B.Sc. in Agriculture Sciences. ان کے نیچے ایک ان کا سٹاف کا بندہ ہے جسے PA کہتے ہیں، وہ غیر سائنسی ہے، ان کے ساتھ ایک کلرک ہے، وہ غیر سائنسی ہے۔ اگر انہیں گاڑی فراہم کی گئی ہے تو ان کے ساتھ ایک ڈرائیور ہے، وہ غیر سائنسی ہے۔ گاڑی چلانے والے، چائے دینے والے ہیں، انہیں معاون سمجھ لیں اور باقی غیر سائنسی ہیں۔ جناب! یہ ہم سب جماعتوں کے لیے لمحہ فکریہ ہے، اگر ہم نے اس ملک کو آگے لے کر جانا ہے، اگر ہم چاہتے ہیں کہ یہ گاڑی چلے، جس دن ہم بجٹ دیتے ہیں، ہر سال یکم جولائی کو بجٹ دیتے ہیں تو کم از کم وفاقی حکومت ادھار سے قرضوں کی واپسی پر دن شروع کرتی ہے لیکن یہاں پر ہم اتنے سخت دل ہو جاتے ہیں، پرائیویٹ سیکٹر میں گنجائش پیدا کی جائے، public sector overloaded ہے۔ جب تک ہم rightsizing نہیں کریں گے، یہ نظام نہیں چلے گا۔

Mr. Chairman: Yes, Masroor Sahib.

سینیٹر سید مسرور احسن: جناب! ایک سوال ہے کہ یہ downsizing کی باتیں تو ہم تب سے سن رہے ہیں جب سے یہ بنا ہے۔ گریڈ ایک سے چار، پانچ، چھ، سات، آٹھ سے 14 تک۔ گریڈ

15, 16 اور22 والوں کو کتنی مراعات ملتی ہیں۔ اگر ان کی مراعات کو کم کیا جائے اور وہاں بھی downsizing کی کوئی بات کی جائے۔ کیاایسی کوئی بات زیر غور ہے؟

Mr. Chairman: Yes, Minister-in-Charge.

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: گاہےبگاہے کئی ایسی پالیسیاں آئی ہیں جن میں ایک monetisation کی point of view سے کہ گاڑیاں نہ دیں بلکہ ان کو گاڑی کے استعمال کے لیے پیسے دے دیا کریں۔ مراعات کے حوالے سے بھی austerity کی مختلف policies چلتی ہیں۔ پچھلے تین سال سے کم از کم austerity measures لیے جارہے ہیں۔ 2022 میں جب شہباز شریف صاحب نےحکومت سنبھالی تھی تو انہوں نے Austerity Committees بنائی تھیں اور اضافی اخراجات پر پابندی لگائی تھی۔ یہ بات بھی ہوئی کہ نئے گھروں کی تعمیر وغیرہ، یہ چیزیں چھوڑیں، ہاؤس رینٹ ہے،جو سرکاری گھرمیں نہیں ہیں،وہ وہاں پر جائیں۔ مسرور صاحب! یہ بات پھر وہیں کی وہیں ہے، جب تک ہم اپناتعداد کم نہیں کریں گے، اپنےاخراجات کو نہیں سنبھالیں گے، مشکلات دن بدن بڑھتی جائیں گی۔آپ نےاچھی بات کی ہے، کفایت شعاری ہر سطح پر ہونی چاہیے، گریڈ 17 سے22تک بھی اور even اس سے نیچے جہاں ہوسکتی ہے۔Basic Pay Scale کاissue ہے، وہاں پر تنخواہیں اتنی ہیں کہ بمشکل ان کا گزارا ہوتاہےلیکن جوں جوں اوپر جاتا جائے، یہ جو اضافی مراعات ہیں، ان کو اگرآپ کم کریں گےتو اس سےاخراجات کم ہوں گے۔ یہ Rightsizing والی کمیٹی کا domain ہے، ویسے میں آپ کو بتارہاہوں کہ کابینہ سے بھی اور دیگر بھی، میں ایک مثال دیتاہوں جیسے پہلے وزراء اور سیکریٹریز کو بیرون ملک سفر پرbusiness class fare ملتا تھا۔ جب سے شہباز شریف صاحب آئے ہیں، تین سال سےاسےeconomy پرcurtail کیاگیاہے۔ پیچھے بھی تجویزآئی تھی کہ جی نہیں اسے دوبارہ بزنس پر کریں انہوں نے refuse کر دیا۔ جیسے میں نے عرض کیا تھاکہ جو گاڑیاں دوہزار سی سی یااٹھارہ سو سی سی سےاوپر تھیں وہ ختم کی جارہی ہیں، کوئی نئی purchase نہیں ہوتی، تو یہ measures لینے ہیں، ابھی اور بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔

جناب چیئرمین: سینیٹر محسن عزیز صاحب۔

سینیٹر محسن عزیز: شکریہ جناب! میں۔۔۔

(اس موقع پر صحافی حضرات ایوان سے واک آؤٹ کر گئے)

جناب چیئرمین: سینیٹر سلیم مانڈوی والا صاحب! میڈیا کے لوگ جا رہے ہیں ان سے contact کر لیں۔

سینیٹر محسن عزیز: آپ کے آنے پر خفا ہوئے ہیں۔

جناب چیئرمین: پتا کریں گے تو پتا چلے گا۔ جی سینیٹر محسن عزیز صاحب۔

سینیٹر محسن عزیز: میں اس پر یہ بات کرنا چاہ رہا ہوں کہ ٹھیک ہے جس طرح منسٹر صاحب نے فرمایا کفایت شعاری کی تو ضرورت ہے، بے جا خرچ کرنا تو ویسے بھی ہمارے مذہب میں اس کی اجازت نہیں ہے۔ لیکن یہ جو Ministries ہیں یہ فوڈ سیکورٹی کی ہو گئی، پیٹرولیم کی ہو گئی، پاور کی ہو گئی، ایف بی آر ہو گیا، فنانس ہو گیا these are all very technical Ministries.

جیسے آج ہمارے ایک بڑے senior advocate ہیں اور انہوں نے practice کی ہوئی ہے اور Law Ministry کو head کر رہے ہیں۔ اسی طریقے سے میں سمجھتا ہوں کہ ہماری جو تنخواہ ہے اس پر زیادہ خیال نہیں کرنا چاہیے بلکہ ان کی perks and privileges ایسے رکھنے چاہیں کیونکہ یہ جو تمام technical Ministries ہیں they can only be run by the technical people and if we are only concerned کہ جی ہم نے 10 روپے یہاں بچا لیے اور اس کی وجہ سے بارہ روپے کا نقصان کرتے ہیں، تو میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں اس کی طرف خیال کرنا چاہیے کہ ہمیں جو تنخواہ ہے ان کا package ایسے دینا چاہیے جو کہ Internationally acceptable ہو، ہمارے پاس اچھے سے اچھے لوگ آئیں اور ان سے پورا دبا کر کام لیا جائے اور ان سے وہ کام لیا جائے جو کہ دنیا لے رہی ہے تاکہ پاکستان ترقی کی دوڑ میں جو پیچھے رہ گیا ہے وہ آگے جا سکے۔

Mr. Chairman: Minister Concerned.

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: یہ ایک اچھی تجویز ہے اور بالکل انہوں نے صحیح فرمایا کہ across the board اگر آپ کریں گے تو کام کرنے والے لوگ نہیں رہیں گے۔ Regular employees کے ساتھ ساتھ گورنمنٹ کی یہ پالیسی ہے، آج کی نہیں ہے، تمام حکومتوں نے

اسے MP scale سے MP 1, 2, 3 میں رکھا ہے۔ ابھی realize کیا گیا کہ اس میں بھی آپ کو ایک level میں جا کر اس سے بہتر professional نہیں ملتے۔ تو ایس پی ایس کا جو ابھی concept دیا گیا ہے special pay scales کا اس میں amounts کو اور زیادہ کیا گیا ہے اور اس کے اندر ہر محکمے کو خاص طور پر جو technical departments ہیں جیسے آپ کا فنانس ہے، جس طرح آئی ٹی ہے، جس طرح کامرس میں اجازت دی گئی ہے، Board of Investment، Privatization Board میں اجازت دی گئی ہے، میں ہے شاید، سات آٹھ محکموں کو خاص طور پر اجازت دی گئی کہ وہ open competition کے ذریعے head hunting کریں، market سے لوگ لائیں اور Secretary IT اسی طرح appoint ہوئے ہیں۔ ماشاءاللہ Ministry of IT کی پچھلے ہفتوں مہینوں میں جو progress ہے، ان کی export اور اس حوالے سے جو business side ہے وہ بہتر ہوئی ہے۔

آپ کی تجویز بالکل احسن ہے اور اسی لیے کابینہ نے اس کو پانچ ماہ پہلے میرے خیال میں جون یا مئی میں یہ decision ہو گیا تھا۔ جس میں special pay scale cadres کو MP scale کے علاوہ بھی introduce کرائے گئے اور اس میں محکموں کو یہ اجازت دی گئی کہ اگر case make out ہوتا ہے تو وہ Technocrats and Professionals کو مارکیٹ سے، پرائیویٹ سیکٹر سے اٹھا کے لائیں تاکہ وہ compete کر سکیں، جو محکموں کی ضروریات ہیں وہ پوری ہو سکیں اور اس سے بہتر ہوتا ہے۔ یقیناً اگر آپ بیس لاکھ لگا کر، ATIR میں ہم نے اسی طرح کیا ہے۔

وزیراعظم صاحب نے جو Tax Tribunal سے، یہ پہلے Prime Minister appoint کرتے تھے with one stroke of a pen, انہوں نے اپنا یہ اختیار چھوڑ کر جو پہلا امتحان ہے وہ NUST سے open merit پر کروایا گیا ہے اور کچھ دنوں تک اس کے results آ جائیں گے۔ تین لاکھ ساٹھ ہزار تنخواہ کو پندرہ لاکھ کر دیا گیا ہے لیکن ensure کیا جائے گا کہ merit based appointments ہوں اور کسی قسم کی otherwise considerations ان کے آڑے نہ آئیں۔ تو جناب! آپ کی یہ تجویز اچھی ہے۔

Mr. Chairman: Senator Irfan-ul-Haque Siddiqui *Sahib*, Parliamentary Leader of Pakistan Muslim League Nawaz, today is his birthday, the House may like to wish him happy birthday and age is just a number.

یہ تین سوال ہوتے ہیں، اس سے زیادہ نہیں۔ براہ مہربانی اس کے بعد

Question No. 15 Senator Poonjo.

(Def.) *Question No. 15 **Senator Poonjo Bheel:** Will the Minister for National Food Security and Research be pleased to state whether it is a fact that Arid Zone Research Center, Umerkot, are hiring staff for field and security purposes on daily wages basis from District Noshehroferoz instead of from local community, if so, the reasons thereof?

Rana Tanveer Hussain: Arid Zone Research Center (AZRC), Umerkot of PARC has not hired any Daily Paid Labor (DPL) for field or Security from the district Nosheroferoze.

Mr. Chairman: Any supplementary?

Senator Poonjo: Sir, no supplementary.

Mr. Chairman: Question No.19, Senator Faisal Saleem Rehman, not present.

(Def.) *Question No. 19 **Senator Faisal Saleem Rehman:** Will the Minister for Maritime Affairs be pleased to state:

(a) the present status of work on the Karachi Coastal Comprehensive Development Zone indicating also the expected date of completion of the same; and

(b) whether there is any proposal under consideration of the Government to launch more such projects in coastal areas, if so, the details thereof?

Mr. Qaiser Ahmed Sheikh: (a) • MoU was signed between KPT and CRBC - both entities representing their respective governments;

- A non-binding IFA was also signed between the above entities on 19th July, 2023;

- CRBC has submitted a draft concession agreement on 20th December, 2023, which is under study and

discussion with relevant quarters;

- The last follow-up meeting on the project was held under the chairmanship of the Federal Minister (Planning & Development) on Wednesday, 11th September, 2024 in said meeting the forum was apprised about the following challenges, which need to be addressed:

  - o Contention of the Government of Sindh regarding reclamation land requires consideration;
  - o The project's viability is dependent on the feasibility of reclamation and hydrography;
  - o In the draft commercial agreement, the requirements mostly relate to the Government of Sindh (GoS) as such commitment from GoS is an essential prerequisite, which need to the resolved to move ahead.

(b) Nil

Mr. Chairman: Question No.20, Senator Samina Mumtaz Zehri.

(Def.) *Question No. 20 **Senator Samina Mumtaz Zehri:** Will the Minister for Federal Education and Professional Training be pleased to state:

(a) the details of Registered and unregistered Madaris (Religious seminaries) in the country indicating also the details of students currently enrolled in the same separately; and

(b) the mode of financing Madaris education in the country?

Dr. Khalid Maqbool Siddiqui: (a) Province wise detail of Madaris registered by the DGRE is as under;

S/No	Province/Area	Number of Registration Forms Issued
1	Punjab	10012
2	Sindh	2416
3	Baluchistan	575
4	Khyber PK	4005
5	AJK	445
6	ICT	199
7	GB	86
Total		**17738**

Province wise detail of students in 17738 registered Madaris is as under;

S/No	Province/Area	Number of Students
1	Punjab	664065
2	Sindh	188182
3	Baluchistan	71815
4	Khyber PK	1283024
5	AJK	26787
6	ICT	11301
7	GB	4346
Total		**2249520**

(b) There is no direct financing of Madaris however, DGRE has provided 1196 Teachers in 598 Madaris and provided text Books to 154849 students enrolled in registered Madaris to impart contemporary education.

Mr. Chairman: Any supplementary?

Senator Samina Mumtaz Zehri: The channel of financing of these Madrasas and what is the number of unregistered Madrasas, that we have?

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: آپ نے پوچھا تھا کہ پہلا تو، نمبرز ہم نے دے دیے کہ تقریباً پنجاب میں دس ہزار ہیں، 2416 سندھ میں، بلوچستان میں 575 ہیں، خیبر پختونخوا میں چار ہزار سے زائد ہیں اور باقی یہ نمبر ہیں۔

سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری: جناب! جو registered نہیں ہیں۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: جو registered نہیں ہیں، آپ کا سوال detail of registered or unregistered ہے۔ انہوں نے یہ detail دی ہے اور جو registered نہیں ہیں ان کی تفصیل نہیں دی جناب! so this should be provided اور میں ان سے کہوں گا کہ یہ بھی پہنچائیں، لیکن ان کا جو mechanism ہے اس کے مطابق Directorate of Religious Education registered کی تو بتا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو unregistered ہیں وہ کسی frame work میں نہیں ہیں، ان کے مختلف اوقات میں surveys ہوئے ہیں۔ کئی تو ایسے بھی ہیں جو کسی وفاق سے بھی نہیں ہیں، جو ان کے اپنے مختلف وفاق المدارس ہیں۔ کچھ ایسے مدارس بھی ہیں جو register local level پر ہیں جو وفاق کی ڈگری نہیں دیتے بلکہ کسی اور مدرسہ کے ساتھ registered ہیں۔ تو اس لیے وہ نمبر دینے سے قاصر رہے۔ دو چیزیں انہوں نے فراہم کیں کہ ان کے پاس registered Provincial wise AJK,ICT کتنے ہیں اور ساتھ انہوں نے کہا کہ جو financing ہے وہ ہم in cash نہیں دیتے بلکہ ہم teachers provide کرتے ہیں 1200 teachers جو ہیں وہ مدارس کو تفویض کیے گئے اور جو 596 مدارس ہیں، انہوں نے کہا کہ ہم نے کتابوں کی شکل میں کوئی ایک لاکھ ساٹھ ہزار کے قریب طلباء کو کتب فراہم کی ہیں۔ It's not a tune of money, it's in kind. وہ کہتے ہیں کہ جو unregistered ہیں اس کا data ہمارے پاس اس لیے نہیں ہے کہ ہمارے پاس جو registered ہوتا ہے وہ ہم دینے کے پابند ہیں۔ میں مزید بھی کہوں گا کہ اگر ان کے پاس کوئی مصدقہ غیر مصدقہ اطلاع ہے تو وہ آپ کو معلومات دیں۔

Senator Samina Mumtaz Zehri: Thank you sir, but I just want to ask something. The reason why I asked this

question, No.1 was; The registered and unregistered Madaaris just because the incidents have been recently happening and have been highlighted in the social media and print media.

Mr. Chairman: They will give you more details.

Senator Samina Mumtaz Zehri: No Sir, but I am just explaining to the Honourable Minister that why I have asked this question because of this particular reason that if there are unregistered madrassas and they don't know through survey and if they are still operating, there should be a check and balance because of the incidents that are taking place. This was the background of this question and I think the state should take action against this. That's number one.

دوسرا، اگر یہ لوگ کہہ رہے ہیں کہ mode of financing پر انہوں نے یہ جواب دیا ہے کہ

there is no direct financing of madrassas however, the reason when the Pakistan came under FATF, it was to stop the terror financing, right? So the regulation of registering seminaries and Madrassas is part of Pakistan revised National Action Plan of 2021 to counter terrorism financing.

اب یہاں پر problem یہ آتی ہے کہ جیسے آپ بتا رہے ہیں کہ ہم لوگ ان کو کیا provide کر رہے ہیں۔

How they are getting the financing is a question. So there must be a check and balance of their financing. Sir! this is very important.

Mr. Chairman: Senator Sahiba you have already asked the question.

سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری: آپ کہہ سکتے ہیں کہ آپ کے پاس un-registered مدارس نہیں ہیں لیکن آپ کو سمجھنا چاہیے کہ ہمارے جو registered madrassas ہیں، جو ہمارے علماء ہیں اور جو ہمارے seniors ہیں، ان سب پر یہ ایک داغ لگ رہا ہے
because of the incidents that are taking place in the un registered Madaris.

Mr. Chairman: Minister In-charge.

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: میں اس میں عرض کردوں کہ میں ان کمیٹیوں کا حصہ رہا ہوں اور پچھلے دنوں جو Bill والا مسئلہ تھا میرا اس میں بھی حصہ تھا۔ جہاں تک registered کی بات ہے یہ لوگ claim کرتے ہیں کہ ہم تقریباً 50% registered ہیں اور اتنی ہی تعداد ہو گی جو unregistered ہے۔ Finance کے لیے بھی جو ان کے banks ہیں، جو DGRE ہے جو کہ Ministry of Federal Education کے ساتھ ایک attached department ہے اس کا حصہ ہے۔ ان کا پورے پانچ صفحوں کا فارم ہے جس پر وہ ساری ترجیحات، ان کی audits کا طریقہ کار ہے، ان کو کہاں سے donations آتی ہیں اس کا ذکر ہے، bank accounts کہاں maintain ہوتے ہیں اس کا ذکر ہے اور وہ ساری تفصیلات ان کو ملتی ہیں جس کے ذریعے ان کے license کی renewal ہوتی رہتی ہے۔

البتہ domain میں جو un-registered مدرسے ہیں ان کے بارے میں یہ کہنا مشکل ہے۔ ان میں سے بھی کچھ مدرسے ہیں جو پچھلے نظام کے تحت، جو آپ کے sub registrar or joint registrar, registrations joint stock ہیں یا companies والے یا societies register act کے تحت جو ہوتے ہیں، ان کا بھی mechanism ہے۔ آپ کے جو District Magistrates and Deputy Commissioners ہیں ان کی آفس میں یہ سارا نظام ہوتا ہے۔اس کا بھی طریقہ کار ہے اگر آپ نے bank account maintain کرنا ہے تو آپ نے اس کی audit report جمع کروانی ہے پھر آپ کی توثیق ہوتی جاتی ہے۔ mechanism دونوں parallel چل رہے ہیں،

جیسے میں نے کہا جو چھوٹی نوعیت کے ہیں جو وفاق سے بھی register نہیں ہیں ان کا مسئلہ ہے وہ شاید degree awarding نہیں ہوتے اور اسی وجہ سے یہ مسائل آتے ہیں۔

یہ campaign سانحہ اے پی ایس کے بعد شروع کی گئی تھی، پھر National Action Plan بنا اور یہ اسی کی further شاخیں تھیں جو آئیں البتہ آپ کی جو suggestions ہیں، relevant ministry کے جو officials ہیں وہ بیٹھے ہوئے ہیں وہ آپ کی suggestions وہاں تک ضرور پہنچائیں گے اور اس پر کام بھی ہو رہا ہے۔

Mr. Chairman: Senator Saleem Mandviwala Sahib, what is your report?

(interruption)

جناب چیئرمین: مہربانی کرکے اپنی نشست پر بیٹھیں، سلیم صاحب اوپر گئے تھے۔

سینیٹر سلیم مانڈوی والا: جناب چیئرمین! آپ کی directions پر میں، عون صاحب اور ہدایت صاحب media persons کے پاس گئے تھے۔ ان کا کہنا یہ ہے کہ journalist کے خلاف کوئی 60 سے زیادہ FIRs درج ہوئی ہیں اور ان پر کوئی بھی چارج نہیں ہے، ان پر بلاوجہ کی FIRs ہیں کہ یہ اس area میں تھا، یہ ادھر تھا یا ادھر تھا۔ وہ کہتے ہیں اگر اس قسم کی FIRs ہمارے خلاف register ہوں گی تو how will we function? ایک تو یہ مسئلہ تھا۔

دوسرا وہ کہہ رہے ہیں کچھ journalists کے ساتھ un-necessarily زیادتیاں بھی ہو رہی ہیں۔ They are being hold up and they are being held at different areas in Islamabad. میں تارڑ صاحب سے request کروں گا کہ اگر اس قسم کی کوئی غلط FIRs درج ہوئی ہیں تو he should take notice of that and undo these FIRs and avoid such type of situation.

Mr. Chairman: Minister for Law and Justice.

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: جناب چیئرمین! بالکل یہ حکومت کی ذمہ داری ہے جو affairs of respective governments ہیں، federal and provincial level پر governments کے یہ domain ہیں وہ in accordance with law ہونے

if somebody commits a crime, yes a case has to be چاہیں
تفتیش registered and there is a mechanism under the Law,
ہونی ہے report تیار ہونی ہے آگے جانا ہے۔

میں یہ معاملہ جو وفاق کی حد تک ہے یعنی ICT کی حد تک ہے وہ ضرور وزیر داخلہ کے notice میں لے کر آؤں گا، اپنے طور پر بھی پتا کروں گا۔ میں حاظر ہوں، میرے بھائی بہنیں جو boycott کر کے گئے ہیں، ان سے بھی گزارش ہے کہ وہ واپس تشریف لائیں۔

(اس موقع پر میڈیا کے لوگ ایوان میں واپس تشریف لائے)

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: پارلیمنٹ میں جو ہمارا سلسلہ ہے، آپ کی جو تنظیم ہے، پارلیمنٹ کے متعلقہ جو احباب ہیں، آپ کے منتخب عہدے داروں میں سے جو بھی session کے بعد یا پھر کل دن کو مجھ سے رابطہ کریں، میں حاظر ہوں، مجھ سے جو ہو سکتا ہے اور جہاں تک آپ کی بات پہنچانی ہے میں کروں گا۔

جناب والا! جہاں تک مقدمات کی واپسی یا undo کرنے کی بات ہے اس کا under the law ایک mechanism ہے اگر وہ FIA سے related ہے تو ان کا ایک domain ہے وہ کرتے ہیں اور اگر عام پولیس نے کیا ہے تو ان کا اپنا domain ہے۔ آپ کی صحافتی ذمہ داریوں کی انجام دہی میں اگر کچھ ہوا ہے تو میں سمجھتا ہوں واقعی اس میں پوری احتیاط برتی جانی چاہیے تھی اور یہ نہیں ہونا چاہیے تھا وہ آپ کے ساتھ بیٹھ کر دیکھیں گے۔

اگر اس کے علاوہ بھی کوئی مسائل ہیں تو میں حاظر ہوں۔ میں وزیر داخلہ سے بھی رابطہ کرواؤں گا، آپ کل دن کے وقت جیسے مناسب سمجھیں مجھ سے رابطہ کریں، شفیق صاحب gallery میں بیٹھے ہیں، میرے director staff ہیں وہ connect کروادیں گے۔

جناب چیئر مین: سینیٹر عون عباس صاحب۔

سینیٹر عون عباس: جناب والا! ہم نے آپ کی طرف سے جا کر request کی they were kind, میں تو کہوں گا ان کے لیے تھوڑی تالیاں بجادیں کیوں کہ وہ واپس آچکے ہیں۔

(اس موقع پر ڈیسک بجائے گئے)

سینیٹر عون عباس: نمبر دو۔ مجھے میڈیا کے دوستوں نے بتایا تقریباً60کے قریب مقدمات ہیں، انہوں نے احتیاطاً ایک FIRکی copy بھی بھیجی ہے، تارڑ صاحب! یہ میں آپ کو بھیجتا ہوں۔ 326 FIA Cyber Crime, Harmeet singhکے نام سے ہوئی ہے اور بھی بہت ساری FIRs ہیں۔

جناب والا! میری آپ سے request ہے آپ یہاں پر ایک چھوٹی سی کمیٹی بنادیں جو حکومت کی نمائندگی کرے، obviously Senator Saleem Mandviwala Sahib اور میں، ہماری تو ایک اور situation ہے۔ حکومت کی طرف سے لوگ جائیں اور ان سے جا کر بات کریں تاکہ اس issue کو resolve کیا جاسکے۔

جناب والا! میڈیا کی reporting اگر آج اس پر قدغن لگ گئی تو سچ تو پہلے بھی دبا ہوا ہے پھر بالکل information آنا بند ہو جائے گی، میں اس پر political blame game نہیں کرنا چاہ رہا but یہ لوگ تو اپنی روزی روٹی کرنے کے لیے آتے ہیں۔ اگر یہ رویہ کیا جائے گا تو I think کل کو آپ نے بھی opposition میں آنا ہے، یہ trouble سب کے لیے ہو سکتا ہے۔ جناب والا! میری آپ سے request ہے کہ تین رکنی کمیٹی announce کردیں۔

Mr. Chairman: Minister for Law and Justice.

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: جناب والا! میں حاظر ہوں، میں ان کو وزیر داخلہ صاحب سے بھی connect کرواؤں گا اور ان سے بات بھی کروں گا، یہ ہمارے لیے بہت محترم ہیں اور ہمارے صحافی بھائی اور بہنیں معاشرے کی آواز ہیں۔ عرفان صدیقی صاحب ابھی بیٹھے ہیں اور یہی بات کر رہے تھے۔ عرفان صدیقی صاحب اپنے profession اور لکھنے پڑھنے کے کام کی وجہ سے ان کے ساتھ مجھ سے بھی زیادہ قریب ہیں، صدیقی صاحب بھی کہہ رہے ہیں session ختم ہونے کے بعد پہلا round ان سے کرلیں کیوں کہ میں نے کہیں اور جانا ہے۔ آپ کل جب بات کرنا چاہیں میں حاظر ہوں

and I will get you connected to relevant officers and Minister.

جناب چیئرمین: ضمنی سوال کا ایک طریقہ کار کر لیتے ہیں، اس پر discussion ہو جائے گی مگر سوال میں تین ضمنی سوالوں سے زیادہ نہیں ہو سکتے۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین: نہیں ہو گئے ہیں۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین: مدارس پر تین سے زیادہ ضمنی سوال ہو گئے ہیں۔ آپ اس کو کسی اور طریقے سے لے کر آئیں۔

Question No.21. Senator Samina Mumtaz Zehri.

(Def.) *Question No. 21 **Senator Samina Mumtaz Zehri:** Will the Minister for Federal Education and Professional Training be pleased to state:

(a) the name of authority / body authorized to register Religious Madaris in the country indicating also the procedure/ criteria laid down for registration of the same; and

(b) whether the said authority has any role in appointment of teachers and imams in the said Madaris, if so, the details thereof indicating also the criteria and procedure being adopted for the same?

Dr. Khalid Maqbool Siddiqui: (a) DGRE (Directorate General Religious Education) under the M/o FE&PT is the only department at Federal Level to register Deeni Madaris in the country and has already registered 17738 Madaris till date 11-09-2024.

Madrassa which wants to get register with DGRE submits its application on standard form **(Annex-I).** After scrutiny of registration form certificate is then issued.

(b) DGRE has provided financial assistance to 598 registered Deeni Madaris by providing 1196 teachers, DGRE appoints teachers on the recommendations of concerned Madrassa and Wafaq who fulfil the laid down criteria which includes minimum Bachelors Degree with English, Mathematics and General Science subjects. However, Religious Education if required in addition to above qualifications is given preference.

Annex-I

حکومتِ پاکستان

ڈائریکٹوریٹ جنرل آف مذہبی تعلیم

وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد

کوائف نامہ

فارم بھرنے سے پہلے ضروری ہدایات

(الف) ملکی قانون کے تحت پہلے سے رجسٹرڈ ادارے کے سربراہ کو صرف کوائف نامہ اور حلف نامہ پُر کرنا ہوگا۔

(ب) رجسٹریشن کے لیے درخواست دہندہ ادارے کا سربراہ رجسٹریشن فارم کے ساتھ کوائف نامہ بھی پُر کرے گا۔

(ج) ملکیت / معاہدہ کرایہ نامہ جات کے دستاویزی ثبوت کی مصدقہ نقل۔

ضروری مشمولات

رجسٹریشن فارم کے ساتھ مندرجہ ذیل دستاویزات کی دو عدد مصدقہ نقول منسلک ہیں۔

(الف) ادارے کے اغراض و مقاصد

(ب) ادارے کے قواعد و ضوابط

(ج) ادارے کی ہیئت انتظامیہ اور ارکان کے قومی شناختی کارڈ کی مصدقہ نقول

(د) ادا کردہ رجسٹریشن فیس مبلغ .... روپے کی بابت بینک چالان کی فوٹو کاپی

حکومتِ پاکستان

ڈائریکٹوریٹ جنرل آف مذہبی تعلیم

وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد

رجسٹریشن فارم

1- ادارے کا نام: مدرسہ/دارالعلوم/جامعہ ______________________

2- مکمل پتہ ______________________

____

____

3- تاریخِ تاسیس ______________________

4- مسلک ______________________

5- فون نمبر: ____________ فیکس: ____________

موبائل نمبر: ____________ ای میل ایڈریس: ____________

6- ادارے کی شاخیں (اگر ہیں): ____________ تفصیل منسلک کیجئے: ____________ (ضمیمہ: 1)

7- بینک اکاؤنٹس: ____________ (ضمیمہ 2)

دستخط مع مہر

تاریخ: ____________

مہتمم/ناظم اعلیٰ/سربراہ ادارہ

نوٹ:

(الف) مدرسہ/جامعہ سے مراد وہ تعلیمی ادارہ ہے جو تعلیم کے ساتھ ساتھ قیام و طعام کی سہولت بھی فراہم کرے یا وہ ادارہ جو پانچوں تنظیمات میں سے کسی ایک کے ساتھ ملحق ہو اور اپنے طلبہ/طالبات کو ان کے تحت امتحان دلاتا ہے۔

حلف نامہ

میں صدقِ دل اور صمیمِ قلب کے ساتھ مقر ہوں کہ

(الف) میرے علم اور دیانت کے مطابق فارم میں درج معلومات بالکل درست ہیں اور ریکارڈ کے مطابق ہیں۔

(ب) میں ادارے کے حسابات اور آمد و خرچ کی تفصیلات نہایت دیانت داری سے مرتب کروں گا اور ہر چیز ریکارڈ میں محفوظ ہوگی۔

(ج) ادارے کے سالانہ حسابات اور آمد و خرچ کے گوشوارے کا حکومت کے منظور شدہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے باقاعدہ آڈٹ کروایا جائے گا اور حسب قواعد اس کی نقول حکومت کے متعلقہ ادارے میں جمع کرائی جاتی رہیں گی۔

(د) ادارے میں کسی بھی قسم کی عسکریت پسندی، دہشت گردی، ملک دشمن سرگرمی اور فرقہ وارانہ منافرت پر مبنی تعلیم یا تربیت نہیں دی جائے گی۔
نوٹ: (مسلمانوں کے مختلف مسالک یا دیگر مذاہب کے بارے میں تدریسی مقاصد کے لیے دلیل و استدلال پر مبنی ابحاث اور تحقیقی مقالے اس سے مستثنیٰ ہیں۔

(ہ) ادارے کا کسی کالعدم یا قانوناً ممنوع تنظیم سے کوئی تعلق ہے اور نہ ہوگا۔

(و) ہمارا ادارہ ملکی قانون کے تحت قائم ہے اور ہم آئین و قانون کی ہمیشہ پاسداری کریں گے۔

(ز) کسی بھی قانون کی خلاف ورزی کی صورت میں حکومت کے متعلقہ ادارے کو تادیبی و انضباطی کارروائی کا حق حاصل رہے گا۔

دستخط مع مہر

تاریخ: ______________

مہتمم/ناظم اعلیٰ/سربراہ ادارہ

حکومتِ پاکستان

ڈائریکٹوریٹ جنرل آف مذہبی تعلیم

وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد

کوائف نامہ

بنیادی معلومات

1- ادارہ/مدرسہ/دارالعلوم/جامعہ کا نام: ....

2- مدرسہ/دارالعلوم/جامعہ کا درجہ: .... اعلیٰ/ثانوی/وسطانی/ابتدائی ....

3- مہتمم کا نام: ....

4- مدرسہ/دارالعلوم/جامعہ کا مکمل پتہ ....

....

....

5- مسلک: ....

6- (الف) ادارہ رجسٹرڈ ہے تو اتھارٹی بمعہ رجسٹریشن نمبر: ....

(ب) ادارہ کس وفاق/تنظیم/رابطہ سے الحاق شدہ ہے: ....

7- ٹیلیفون نمبر: .... فیکس: ....

موبائل نمبر: .... ای میل ایڈریس: ....

8- ادارے کی شاخیں (اگر ہیں): .... تفصیل منسلک کیجئے (ضمیمہ: 1) ....

نوٹ:

(الف) ادارہ اگر پہلے سے رجسٹرڈ ہے تو رجسٹریشن سرٹیفکیٹ یا رسید/اپیل کی مصدقہ فوٹو کاپی منسلک کیجئے۔

(ب) اگر ابتدائی رجسٹریشن مطلوب ہے تو رجسٹریشن فارم پُر کر کے منسلک کیجئے۔

9- تاریخ تاسیس: ....

10- رقبہ: .... ملکیت/عاریت/اجارہ .... مسجد کا کل رقبہ .... نمازیوں کی گنجائش: ....

11- عمارت کی تفصیل

کمروں کی تعداد:

(الف) دفاتر .... (ب) تدریسی کمرے .... (ج) رہائشی کمرے .... (د) لائبریری ....

(ہ) دارالطعام .... (و) اقامتی .... (ز) رہائشی مکانات/فلیٹس ....

12- عملہ کی تعداد:

تدریسی .... غیر تدریسی .... غیر ملکی اساتذہ کی تعداد (اگر ہیں) ....

خواتین تدریسی .... خواتین غیر تدریسی ....

13- تعداد طلبہ/طالبات:

(الف) تحفیظ القرآن الکریم .... (ب) تجوید القرآن الکریم .... (ج) متوسطہ ....

(د) ثانویہ عامہ .... (ہ) ثانویہ خاصہ .... (و) عالیہ .... (ز) عالمیہ ....

(ح) تخصص .... (ط) غیر ملکی طلبہ (اگر ہیں) ....

نوٹ: طلبہ کو فراہم کی جانے والی سہولتوں کی تفصیل: تعلیم، کتب، قیام و طعام، لباس، علاج ....

(الف) کیا لائبریری دستیاب ہے؟ .... (ب) لائبریری میں کتب کی تعداد ....

(ج) سالانہ تعطیلات کا دورانیہ .... (د) ممکنہ سالانہ مصارف ....

14- ادارے میں عصری تعلیم کا کیا معیار ہے؟ پرائمری، مڈل، سیکنڈری، انٹر، بی اے کی تفصیلات درج کیجئے: ....

15- طلبہ پرائمری .... طلبہ مڈل .... طلبہ سیکنڈری .... طلبہ انٹر .... طلبہ بی اے ....

16- طالبات پرائمری .... طالبات مڈل .... طالبات سیکنڈری .... طالبات انٹر .... طالبات بی اے ....

(عصری بورڈ کا امتحان جس بورڈ سے لیا جاتا ہے، اُس بورڈ کی رجسٹریشن کی نقل تصدیق شدہ)

17- کمپیوٹر کورسز یا دیگر فنی علوم سکھائے جاتے ہیں؟ فنی کورسز کی نوعیت: ....

18- فنی کورسز کے طلبہ کی تعداد .... فنی کورسز کی طالبات کی تعداد ....

19- ذرائع آمدن

(الف) .... (ب) حکومت یا کسی ادارے سے گرانٹ ملتی ہے (اگر ہے تو تفصیل) ....

(ج) بیرونی حکومت یا اداروں سے گرانٹ ملتی ہے (اگر ہے تو تفصیل) ....

(د) **بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات**

اکاؤنٹ ٹائٹل .... اکاؤنٹ نمبر .... نام بینک .... برانچ ....

مزید بینک اکاؤنٹس موجود ہیں؟ .... (مزید بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات الگ سے منسلک کیجئے)

(ہ) سالانہ آڈٹ رپورٹ موجود ہے؟ .... نام آڈٹ کمپنی .... [illegible] .... (آڈٹ رپورٹ کی کاپی منسلک کریں)

(و) کیا آپ کا ادارہ انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہے؟ .... (اگر ہے تو سرٹیفکیٹ منسلک کیجئے)

20- مندرجہ ذیل تفصیلات منسلک کیجئے:

(الف) ادارے کی شاخوں کی تفصیلات (ضمیمہ 1)

(ب) ہیئت انتظامیہ کی تفصیلات (ضمیمہ 2)

نوٹ:

(الف) ملکی قوانین کے تحت پہلے سے رجسٹرڈ ادارے کے سربراہ کو صرف کوائف نامہ اور حلف نامہ پُر کرنا ہوگا۔

(ب) نئی رجسٹریشن کے لیے درخواست دہندہ ادارے کے سربراہ کو اس کوائف نامہ کے ساتھ رجسٹریشن فارم مع حلف نامہ پُر کرنا ہوگا۔

(ج) ملکیت/عاریت/اجارہ کے دستاویزی ثبوت کی مصدقہ نقول

(د) **درجات کی تفصیل:**

اعلیٰ: جو درجہ تخصص تک تعلیم دے ☆ فوقانی: جو درجہ عالیہ تک تعلیم دے ☆ وسطانی: جو درجہ ثانویہ خاصہ تک تعلیم دے ☆ ابتدائی: جو تحفیظ القرآن سے متوسطہ تک تعلیم دے۔

(ہ) کوائف نامہ (ڈیٹا فارم) تعلیمی سال میں صرف ایک مرتبہ ماہ ذوالحجہ میں پُر کر کے جمع کیا جائے گا۔

(و) رجسٹریشن کے قانون کا اطلاق اس دینی ادارے پر ہوگا جس میں طلبہ یا طالبات کے لیے تعلیم کے ساتھ ساتھ قیام و طعام کی سہولت بھی موجود ہوں یا وہ اپنے طلبہ/طالبات کو وفاق/تنظیم/رابطہ سے الحاق کر کے امتحانات دلاتا ہو اور ان کو اسناد جاری کی جاتی ہوں۔

دستخط مع مہر

تاریخ: ____________

مہتمم/ناظم اعلیٰ/سربراہ ادارہ

ضمیمہ: ۹

ادارے کی ذیلی شاخوں کی فہرست

نمبر شمار	نام شاخ	پتہ	فون نمبر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس	نام مہتمم	[illegible]	[illegible]	دستخط

دستخط مع مہر

تاریخ: ____________

مہتمم / ناظم اعلیٰ / سربراہ ادارہ

ضمیمہ 2:

کوائف انتظامیہ

دستخط	ای میل ایڈریس	موبائل نمبر	قومی شناختی کارڈ نمبر CNIC No	رہائشی پتہ ڈاک (بمع مکمل پتہ)	تعلیم	عہدہ	ولدیت	نام	نمبر شمار

دستخط مع مہر

تاریخ: ____________

مہتمم/ناظم اعلیٰ/سربراہ ادارہ

Senator Samina Mumtaz Zehri: Mr. Chairman! my question is to the Minister Sahib.

جواب میں لکھا ہوا ہے کہ مدرسہ which wants to get registered with DGRE submits its application on standard form. Mr. Chairman! again my request to you like early in the first part was that کہ یہ ضروری ہے کہ آپ سارے مدرسوں کو register کروائیں اور آپ کا یہ department بنا ہوا ہے، آپ ان کو بولیں، they should not be given an option, if they want to, they have to کروادیں۔

(مداخلت)

Mr. Chairman: Senator Samina Mumtaz, please address to the Chair.

Senator Samina Mumtaz Zehri: Sir, I am sorry. Should I repeat the question that I was asking? So, I was saying that the answer that has been given that if any Madrassa which wants to get register with the DGRE, needs to, sir,

یہ wants to نہیں ہونا چاہیے بلکہ it should be that they have to ہونا چاہیے۔ جناب والا! کیونکہ جو unregistered اور registered مدارس ہیں، all these madrassas need to be registered so at least we can have this thing…

(اس موقع پر ایوان میں مغرب کی اذان سنائی دی)

Mr. Chairman: There is an announcement. This House welcomes the 14 journalists from Faisalabad Division Union who are sitting in the visitors' gallery.

(اس موقع پر ایوان میں نماز مغرب کے لیے وقفہ کیا گیا)

(نماز مغرب کے وقفے کے بعد اجلاس جناب پریذائیڈنگ آفیسر، سینیٹر منظور احمد کی زیر صدارت شروع ہوا)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: سوال نمبر ۲۱، سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری صاحبہ کے ضمنی سوال کا جواب دیں۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: ان کا سوال ہے کہ اس کی registration کا طریقہ کار کیا ہے؟ اس میں جواب کے ساتھ ایک proforma لگا ہوا ہے جو پانچ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں ضروری ضمیمے بھی موجود ہیں، ادارے کا نام، پتہ اور وہ کب سے registered ہے، کس مسلک سے تعلق رکھتا ہے، اس کی management میں کون شامل ہے۔ پھر کچھ تفصیلات ہیں جو کہ ادارے کو چلانے والی faculty سے متعلقہ ہیں۔ اسی طرح بنیادی معلومات کے بعد اگلے صفحہ پر ان

کے طلبا کی تعداد اور finances کے بارے میں بھی سوالات ہیں، جن کے متعلق محترمہ سینیٹر صاحبہ پوچھ رہی تھیں۔ یہ بھی پوچھا گیا ہے کہ ملکی قوانین کے تحت پہلے سے آپ کا ادارہ registered تھا یا نہیں تھا، اگر نہیں تھا تو کیوں نہیں تھا۔ اس کے بعد ذیلی شاخوں کی فہرست بھی ہے اور پھر انتظامیہ کے کوائف ہیں۔

تو یہ وہ ساری چیزیں ہیں جو سیدھی سادی ہیں اور بہت زیادہ complicated نہیں ہیں۔ اب teachers کی appointment کی حد تک جو جواب ہے، اس پر میں سینیٹر صاحبہ سے معذرت کرنا چاہوں گا کہ اس میں typographical error ہے اور لکھا یہ گیا ہے کہ Madaris and Wafaq who fulfill the laid down criteria which includes minimum so and so یہ ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ appoint DGRE کرتا ہے۔ ایسا نہیں ہے، DGRE appoint نہیں کرتا۔ اپنے اساتذہ کو appoint ادارے ہی کرتے ہیں لیکن DGRE کے criteria کے مطابق کرتے ہیں۔

جیسے پہلے بھی میں نے عرض کیا تھا کہ Director General Religious Education اپنی گنجائش کے مطابق کئی اداروں کو teachers ان کی سہولت کے لیے فراہم کر کے دیتا ہے کہ یہ کم از کم Bachelor of Arts ہوں اور اس کے ساتھ ساتھ English, Mathematics and general science پڑھانے کا تجربہ بھی رکھتے ہوں۔ تو یہ وہ ساری معلومات ہیں جو اس میں آئی ہیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جی سینیٹر صاحبہ۔

سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری: جناب چیئرمین! میرے دونوں سوالات میں پہلا ان مدارس کے finances کے بارے میں تھا اور دوسرا سوال ان مدارس کے اساتذہ کی training and their education کے حوالے سے تھا۔ جناب! یہ ضمنی سوال نہیں ہے لیکن میں صرف منسٹر صاحب کے جواب پر بات کروں گی کہ جو unregistered مدارس ہیں، وہاں پر trained teachers کا فقدان ہے۔ They need to have trained teachers. The reason why this Madrasas related question was asked

because جب teachers trained نہ ہوں تو انہیں پتا نہیں ہوتا and they end up beating the children اور جیسا کہ یہ آپ کے علم میں بھی ہے کہ آج کل many rape cases are reported in these Madrasas. Sir, these are our main concerns and that's the reason I have brought it up.

تو اس پر میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جس طرح ہمارے National Action Plan کی یہ requirement ہے کہ ان کو آپ educate کریں، تو whether there are any madrasa education reforms in Pakistan at present? And if so, details about the authority which is implementing these reforms should be provided.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جی منسٹر صاحب۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: یہ بات درست ہے کہ trained teachers ہونے چاہیں جو criteria دیا گیا ہے اس میں ان چیزیں کا ذکر موجود ہے۔ اب on-ground صورت حال کیا ہے، naturally ہمارے ہاں یہ ایک المیہ ہے کہ papers پر سب اچھا لگتا ہے لیکن unfortunately on-ground سب اچھا نہیں ہوتا۔ جو DGRE teachers بھیجتے ہیں وہ trained ہوتے ہیں۔ جو اساتذہ مدارس خود رکھیں گے وہ اُس laid down criteria جس میں training اور دیگر چیزیں شامل ہیں، کے مطابق رکھیں گے۔ DGRE ان کو material, code of conduct اور دیگر ساری چیزیں ساتھ ساتھ پہنچاتے رہتے ہیں۔ یہ ایک اچھی تجویز ہے اور جو ان کے نمائندے یہاں موجود ہیں وہ بھی سن رہے ہوں گے کہ DGRE کے function کو زیادہ فعال اور effective ہونا چاہیے، teachers training بھی time to time ہونی چاہیے۔ نہ صرف ان کے پڑھانے کے methods بلکہ other teaching arts جیسے کہ مار سے نہیں بلکہ پیار سے پڑھانا اور سمجھانا وغیرہ بھی اس training کا حصہ ہونی چاہیں۔

سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری: کیا آپ کے پاس پاکستان میں madrasa education reforms ہیں، یہ سوال تھا اور دوسرا یہ کہ آپ لوگ DGRE پر تو بات کر لیتے ہیں but

they are not answering to questions. With all due respect, both the questions are not being answered on-paper and on-ground منسٹر صاحب نے بالکل اپنے طریقے سے properly. بتا دی ہیں realities but reality is far from this. اگر ان کو education دینی چاہیے تو وہ کون دے گا؟ کوئی تو department ہونا چاہیے جو اس کام کو look after کرے۔

You can't let these issues go. Now this is becoming too much.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: ٹھیک ہے۔ جی منسٹر صاحب۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: جو بنیادی سوال تھا اس میں یہی دو چیزیں تھیں کہ name of the authority and body authorized to register religious madrasas. آپ کے ضمنی سوال کے حوالے سے میں یہی جواب دے رہا تھا کہ DGRE کا کام ان کی registration ہے اور وہ ان کو دو طریقوں سے support دیتے ہیں، ایک کتابوں کی صورت میں اور دوسرا اساتذہ کی صورت میں۔ اس کے علاوہ ان کا syllabus اور دوسری ساری چیزیں وفاق طے کرتا ہے اور ان کے اپنے اپنے وفاق ہیں۔ بہت شکریہ۔

Mr. Presiding Officer: Question No.22. Senator Palwasha Muhammad Zai Khan. She is not present.

(Def.) *Question No. 22 **Senator Palwasha Muhammad Zai Khan:** Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) the numbers of toll plazas of NHA in the country at present; and

(b) the number of said Plazas operated by NHA and those leased out to third parties indicating also the revenue being generated from the NHA operated and leased out plazas separately?

Mr. Abdul Aleem Khan: (a) Details of number of toll plazas of NHA in the country are as / under:

Head	Total	National Highways	Motorways Under NHA (M-1, M-3, M-4, M-5, M-14 & E-35)	Motorways Under BOT (M-2, M-9,M-11)
Toll Plazas /Interchanges	**193**	85	70	38

(b) Monthly revenue generated from toll plazas operated by NHA is attached at **Annex-A.**

Monthly revenue generated from toll plazas operated by third party operators is attached at **Annex-B.**

Monthly revenue generated from Motorways operated by third party operator is attached at **Annex-C.**

Annex-A

Toll Revenue FY 2024-2025 (Operated by NHA) on Highways				
				Rs. in Millions
S#	Plaza Name	Road	Operated by NHA GMs on Interim arrangement	Avg. Collection Per Month
1	Amri Qazi	N-5	Karachi	4.84
2	Ghotki	N-5	Sukkur	37.29
3	Larkana Khairpur	Bridge	Sukkur	1.62
4	Mehar	N-55	Karachi	4.08
5	Muhammad Wala Bridge	Bridge	Multan	12.70
6	Petaro	N-55	Karachi	9.76
7	Ratodero-I	M-8	Sukkur	0.67
8	Ratodero-II	N-55	Sukkur	1.70
9	Sassui	N-5	Karachi	3.59
10	Sehwan	N-55	Karachi	5.05
11	Shaheed Benazir (Bridge)	Bridge	Multan	7.46
12	Sohrab Goth (LEP)	LEP	Karachi	24.96
13	Sukkur	N-65	Sukkur	16.88
14	Ubaro	N-5	Sukkur	40.32
15	Khansar	N-135	Mianwali	4.83
16	Baba Frid Bridge	Bridge	Multan	1.10
Total Revenue				176.85

Annex-B

Toll Revenue FY 2024-2025 (Operated by Third Party) on Highways

Rs in Millions

Sr	Plaza Name	Road	Operated by	Guaranteed Revenue Per Month
1	Ahmadpur East	N-5	NLC	32.66
2	Bahawalpur	N-5	NLC	46.28
3	Basti Malook	N-5	NLC	9.60
4	Chanab NBC (ETTM)	N-5	NLC	30.47
5	Chund	Bridge	M/S HAJI MIR LIAQAT ALI LEHRI	11.60
6	Dera Allah Yar	N-65	M/S OKASHAH CONSTRUCTION COMPANY	7.39
7	D.G. Khan	N-55	M/S MEEZAB-E-REHMAT	13.39
8	D.I. Khan-I	N-55	M/S MIR BALACH KHAN ENGINEERING ENTERPRISES (PVT.) LTD.	15.94
9	D.I. Khan-II	N-50	M/S INAYATULLAH KHAN & CO.	3.02
10	Fazilpur	N-55	M/S MIR BALACH KHAN ENGINEERING ENTERPRISES (PVT.) LTD.	13.19
11	Ghazi Ghat	N-70	NLC	27.71
12	Gujranwala (ETTM)	N-5	NLC	56.52
13	Hassanabdal	N-35	M/S INAYATULLAH KHAN & CO.	6.58
14	Hub	N-25	M/S MIR BALACH KHAN ENGINEERING ENTERPRISES (PVT.) LTD.	43.19
15	Jamshoro	N-5	NLC	88.26
16	Jand (Khushal Garh)	N-80	M/S PERVAIZ AHMED BHATTI PVT. LTD.	7.20
17	Kala Shah Kaku (Ravi)	N-5	M/S MIR BALACH KHAN ENGINEERING ENTERPRISES (PVT.) LTD.	27.59
18	Kandh Kot	N-55	M/S MIR BALACH KHAN ENGINEERING ENTERPRISES (PVT.) LTD.	8.59
19	Kandiaro	N-5	NLC	64.20
20	Karak	N-55	NLC	19.26
21	Kashmore	N-55	NLC	6.90
22	Khanewal	N-5	NLC	38.26

23	KNB	M-10	M/s M.A & Co.	**27.39**
24	Kohat Tunnel	N-55	NLC	**61.26**
25	Kurram River	N-55	NLC	**10.66**
26	LEP Ramp-IV	LEP	M/S MIR BALACH KHAN ENGINEERING ENTERPRISES (PVT.) LTD.	**6.39**
27	LEP Ramp-V & VI	LEP	M/S ZARYAN OPERATORS PVT. LTD.	**16.40**
28	Mansehra	N-35	M/S INAYATULLAH KHAN & CO.	**8.40**
29	MCHP KM-8	N-10	M/S SHAH LATIF ENTERPRISES	**2.33**
30	MCHP KM-467	N-10	M/S SHAH LATIF ENTERPRISES	**1.79**
31	Mian Channu	N-5	M/S I.K ENTERPRISES	**36.21**
32	Moro	N-5	NLC	**67.66**
33	Nokundi	N-40	M/S SHAH LATIF ENTERPRISES	**4.05**
34	Nowshera	N-45	M/S INAYATULLAH KHAN & CO.	**4.98**
35	Okara (ETTM)	N-5	M/S MUHAMMAD RAMZAN & CO.	**46.11**
36	Qutabpur	N-5-A	NLC	**27.76**
37	Ranipur	N-5	NLC	**63.66**
38	Rohri	N-5	NLC	**48.66**
39	Rojhan	N-55	M/S MIR BALACH KHAN ENGINEERING ENTERPRISES (PVT.) LTD.	**6.79**
40	Sadiqabad	N-5	NLC	**50.17**
41	Saeedabad	N-5	NLC	**65.07**
42	Sakhi Sarwar	N-70	M/S I.K ENTERPRISES	**15.11**
43	Sher Shah	N-70	M/S I.K ENTERPRISES	**41.11**

44	Shikarpur	N 55	NLC	8.54
45	Sibbi	N-65	M/S MIR BALACH KHAN ENGINEERING ENTERPRISES (PVT.) LTD.	7.82
46	Sultan Bahoo Bridge	Bridge	M/S INAYATULLAH KHAN & CO.	8.20
47	Talibwala	Bridge	M/S MUHAMMAD RAMZAN & CO.	9.16
48	Taunsa	N-55	M/S GHOUSE BAKASH BUZDAR	13.64
49	Thilachi	N-35	M/S AL-REHMAN ENTERPRISES	1.85
50	Vahova	N-55	M/S INAYATULLAH KHAN & CO.	7.52
51	Chanab SBC (ETTM)	N-5	NLC	31.35
52	Harrapa (ETTM)	N-5	NLC	36.76
53	Harro (ETTM)	N-5	M/S MIR BALACH KHAN ENGINEERING ENTERPRISES (PVT.) LTD.	44.99
54	IMDC (ETTM)	N-75	NLC	17.72
55	Iqbal Shaheed (ETTM)	N-5	NLC	20.31
56	Jehlum (ETTM)	N-5	NLC	46.53
57	Khanbela (ETTM)	N-5	M/S MUHAMMAD RAMZAN & CO.	55.12
58	Mandra (ETTM)	N-5	NLC	54.50
59	Qutbal (ETTM)	N-80	M/S MUHAMMAD RAMZAN & CO.	13.00
60	Sangjani (ETTM)	N-5	M/S MIR BALACH KHAN ENGINEERING ENTERPRISES (PVT.) LTD.	90.00
61	Tarraki (ETTM)	N-5	NLC	45.58
62	LEBP (Lahore Eastern By Pass)	LEBP	M/S INAYATULLAH KHAN & CO.	17.46
63	Fatehpur	N-135	M/S GHOUSE BAKASH BUZDAR	10.30
64	Mianwali	N-135	M/S PERVAIZ AHMED BHATTI PVT. LTD.	14.35
65	Chowk Sarwar Shaheed	N-135	M/S I.K ENTERPRISES	10.60
66	Chinar Kot	E-35	M/S MIR BALACH KHAN ENGINEERING ENTERPRISES (PVT.) LTD.	7.59
67	Koza Banda	E-35	M/S MIR BALACH KHAN ENGINEERING ENTERPRISES (PVT.) LTD.	5.59
68	Pattoki	N-5	NLC	38.16
69	Kalat	N-25	M/S OKASHAH CONSTRUCTION COMPANY	3.19
	Total Revenue from Toll Plazas on Highways Leased to Third Party			**1,809.58**

Annex-C

Toll Revenue FY 2024-2025 (Operated by Third Party) on Motorways

Rs. in Millions

S#	Plaza Name	Road	Operated by	Avg. Collection Per Month
1	Islamabad-Peshawar	M-1	FRONTIER WORKS ORGANIZATION (FWO)	460.15
2	Khanewal-Lahore	M-3	FRONTIER WORKS ORGANIZATION (FWO)	255.12
3	Pindi Bhattian-Multan	M-4	FRONTIER WORKS ORGANIZATION (FWO)	447.30
4	Multan-Sukkur	M-5	FRONTIER WORKS ORGANIZATION (FWO)	442.68
5	Hassanabdal-Mansehra	M-15	FRONTIER WORKS ORGANIZATION (FWO)	120.82
6	Hakla D.I. Khan	M-1 4	FRONTIER WORKS ORGANIZATION (FWO)	131.50
Total Revenue from Motorways				**1,857.57**

Mr. Presiding Officer: Question No.23. Senator Palwasha Muhammad Zai Khan. She is not present.

(Def.) *Question No. 23 **Senator Palwasha Muhammad Zai Khan:** Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) the name, educational qualification and grade of the incumbent Member (Administration) NHA indicating also the salary allowances and other fringe benefits admissible to him; and

(b) whether it is a fact that the said officer is from audit and Accounts Group, if so, the details of officers of that group who were appointed Member (Administration) NHA before this?

Mr. Abdul Aleem Khan: (a) Mr. Mansoor Azam, BS-20 officer is currently posted as Member (Administration), NHA under Section 10 of the Civil Servants Act, 1973 vide Establishment Division’s Notification No. 1/216/2024-E-4 dated 13.05.2024 on the proposal of Ministry of Communications and approval of the Prime Minister of Pakistan.

Section 10 of the Civil Servants Act, 1973 reads as under **(Annex-A)**

“10. Posting and Transfer.- Every Civil Servant shall be

liable to serve anywhere within or outside Pakistan, in any equivalent or higher post under the Federal Government, or any Provincial Government, or local authority, or a corporation or body set up or established by any such Government:

Provided that nothing contained in this section shall apply to a civil servant recruited specifically to serve in a particular area or region:

Provided further that where a civil servant is required ta serve in a post outside his service or cadre, his terms and conditions of service as to his pay shall not be less favorable than those to which he would have been entitled if lye had not been so required to Serve.

The qualification profile of the officer is as under:

- MA (International Development) from Japan from 2009 to 2011
- MSc International Relations from QAU. Islamabad in 2000
- BA from Govt. College, Lahore in 1997

Career profile of the officer is at **Annex-B**
Present Grade: BS-20
Salary: Rs.492,279/- per Month inclusive of allowances

(b) Yes, the officer belongs to Pakistan Audit Accounts Service.

It is also a fact that an officer Mr. Muhammad Azhar, a BS-20 officer of Pakistan Audit & Accounts Service has also served as Member (Administration), NHA, w.e.f 22.09.2020 to 28-05-2021 & 03-02-2022 to 15-06-2022.

Annex-A

[1]*Civil Servants Act, 1973
(Act No. LXXI of 1973)

An Act to regulate the appointment of persons to, and the terms and conditions of Service of persons in, the service of Pakistan.

WHEREAS it is expedient to regulate by law, the appointment of persons to, and the terms and conditions of service of persons, in the service of Pakistan, and to provide for matters connected therewith or ancillary thereto;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title, application and commencement.**-(1) This Act may be called the Civil Servants Act, 1973.

(2) it applies to all civil servants wherever they may be.

(3) It shall come into force at once.

2. **Definitions.**-(1) In this act, unless there is anything repugnant in the subject or context,-

(a) "ad hoc appointment" means appointment of a duly qualified person made otherwise than in accordance with the prescribed method of recruitment, pending recruitment in accordance with such method;

(b) "civil servant" means a person who is a member of an All-Pakistan Service or of a civil service of the Federation or who holds a civil post in connection with the affairs of the Federation, including any such post connected with defence, but does not include-

(i) a person who is on deputation to the Federation from any Province or other authority;

(ii) a person who is employed on contract, or on work-charged basis or who is paid from contingencies; or

(iii) a person who is "worker" or "workman" as defined in the Factories Act, 1934(XXV of 1934), or the Workman's Compensation Act, 1923 (VIII of 1923):

(c) "initial appointment" mans appointment made otherwise than by promotion or transfer.

---

*The Act received assent of the President on the 26th September, 1973 and was published in the Gazette of Pakistan, Extra, Part I, September 29, 1973.

Provided that civil servants who are selected for promotion to a higher post in one batch shall, on their promotion to the higher post, retain their inter se seniority as in the lower post.

9. Promotion – (1) A civil servant possessing such minimum qualifications as may be prescribed shall be eligible for promotion to a higher post for the time being reserved under the rules for departmental promotion in the service or cadre to which he belongs:

[3]["Provided that the posts of –

(a) **Additional Secretary and Senior Joint Secretary may, in the public interest, be filled by promotion from amongst officers of regularly constituted Occupational Groups and services holding, on regular basis, posts in Basic Pay Scale 20; and**

(b) **Secretary may, in the pubic interest, be filled by promotion from amongst officers of regularly constituted Occupational Groups and services holding, on regular basis, posts in Basic Pay Scale 21, in such manner and subject to such conditions as may be prescribed."**

(2) A post referred to in sub-section (1) may either be a selection post or a non-selection post to which promotions shall be made as may be prescribed-

(a) in the case of a selection post, on the basis of selection on merit; and

(b) in the case of a non-selection post, on the basis of seniority-cum-fitness.

[4][(3) **Promotion to posts in basic pay scales 20 and 21 and equivalent shall be made on the recommendations of a Selection Board which shall be headed by the Chairman, Federal Public Service Commission.**

10. *Posting and transfer.-* Every civil servant shall be liable to serve anywhere within or outside Pakistan, in any equivalent or higher post under the Federal Government, or any Provincial Government, or local authority, or a corporation or body set up or established by any such Government;

Provided that nothing contained in this section shall apply to a civil servant recruited specifically to serve in a particular area or region:

Provided further that, where a civil servant is required to serve in a post outside his service or cadre, his terms and conditions of service as to his pay shall not be less favourable than those to which he would have been entitled if he had not been so required to serve.

---

[3] Inserted vide Ord. No. XXXIII of 01, dt. 4.8.01

Annex-B

MANSOOR AZAM

House # 20, Street # 78, G-6/4, Islamabad.

Phone No: +92-51-9261111 Cell: +92-321-5253960

E-mail: mansoorazam99@gmail.com

EDUCATION

Graduate School of International Development, Nagoya University, Japan
MA in International Development, received March 2011

Quaid-e-Azam University, Islamabad, Pakistan
MSc International Relations, received February 2000

Government College, Lahore, Pakistan
BA Humanities, received September 1997

DEVELOPMENT EXPERIENCE

Japan International Cooperation Agency (JICA), Nagoya Japan, Two years fellowship on International Development (March 2009 to March 2011)

JICA/Graduate School of International Development, Nagoya University, Japan, Three weeks of Overseas Fieldwork on regional development in the province of Chiang Mai, Thailand (Sept 2009 to October 2009)

JICA/Graduate School of International Development, Nagoya University, Japan, Two weeks of domestic Fieldwork on local administration & development in Achi village, Nagano prefecture, Japan (November 2009 to December 2009)

JICA/Graduate School of International Development, Nagoya University, Japan, One-month research Fieldwork on industrial development & HRD in Sialkot, Pakistan on three industrial clusters including sports goods, surgical instruments, and leather garments (September 2010 to October 2010)

Project Cycle Management (PCM) arranged by **Foundation for Advanced Studies on International Development (FASID),** Ministry of Foreign Affairs, Japan (July 2009)

PROFESSIONAL EXPERIENCE

NHA, Ministry of Communications (May 2024 to date)
Member (Administration)

Department of Auditor General of Pakistan
Director General Audit (Climate Change & Environment)

PMAD, Ministry of Defense
Deputy Military Accountant General

PPOD, Ministry of Communications
Chief Finance & Accounts Officer

Department of the Controller General of Accounts
Director (Administration)

Additional Accountant General Pakistan Revenues, M/o Finance
Additional Accountant General (Administration)

Directorate General, Defense Audit, Rawalpindi
Director Defense Audit, Rawalpindi

Benazir Income Support Programme, M/o Finance
Director

Department of Auditor General of Pakistan
Director to AGP

Department of Auditor General of Pakistan
Director (Foreign Aided Projects)

Directorate General, Audit of Federal Government
Director

PHA Foundation, M/o Housing & Works
Director (Finance)

Japan International Cooperation Agency
JICA Trainee in International Development Programme

NAVTEC, PM Sect. Public
Deputy Director (Admn & Finance)

Project for Improvement of Financial Reporting & Auditing (PIFRA), O/o the AGPR
Assistant Accountant General (Admn)

Specialized Training Program, Audit & Accounts Academy, Lahore
Trainee Officer of Pakistan Audit & Accounts Service

Common Training Program, Civil Services Academy, Walton, Lahore
Trainee Officer of Pakistan Audit & Accounts Service

Department of Political Science, Government College, Lahore
Lecturer

Burgard, NGO

Programme Officer, Political Education & Democracy Training programme

OTHER ASSIGNMENTS

- External audit of Pakistani Missions abroad Malaysia, Bangladesh, Vietnam, Cambodia, Singapore & Thailand.
- Focal person for audit reports of Foreign-aided Projects of ADB, USAID, etc.
- Focal person of CGA for review of UN convention against corruption.
- Focal person of AGPR for Prime Minister's Delivery Unit.
- Performed task as Liaison Officer with the Sri Lankan Delegation during the course of the controller General's Conference held at Bhurban in 2004.
- Performed task as Liaison Officer with the Cuban Delegation during the course of G-20 Ministerial Conference on WTO held at Bhurban in 2005.
- Performed protocol duty during the course of the International Donors Conference held at Islamabad in 2005.

TECHNICAL COMPETENCIES

- Public Sector Administration & Financial Management
- Public Policy & Development Research
- Fieldwork, Data Collection & Report writing
- Internal & external auditing of the public sector.
- Frauds examination and investigation.
- Appraisal of development and foreign-aided Projects

LANGUAGES & IT SKILLS

- Fluent in English, Urdu, Punjabi.
- Basic level spoken Japanese.
- MS office & Internet.
- Working knowledge of SAP-R-3 and computer software STATA.

PROFESSIONAL MEMBERSHIPS

- Member - Pakistan Institute of Public Finance Accountants (PIPFA)
- Fellow - Chartered Institute of Public Finance and Accountancy (CIPFA), UK
  Member- Old Ravinas Association
- Member- Quaid-i-Azam University Alumni
- Member - JICA Alumni-Pakistan

INTERESTS

- Reading
- Listening Folk Music
- Sightseeing, Trekking & Handicrafts Collection

COUNTRIES VISITED More than twenty countries in Asia, Africa, Europe & Australia for official and personal reasons

Visited more than twenty countries in Asia, Africa, Europe & Australia for official and personal reasons

Mr. Presiding Officer: Question No.24. Senator Danesh Kumar.

(Def.) *Question No. 24 **Senator Danesh Kumar:** Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state:

(a) the names, designation, grades and place of domicile of officers and officials appointed on deputation basis and absorbed in the Ministry of Foreign Affairs during the last five years;

(b) the criteria devised by the Government to send officers/ officials of the Ministry at Pakistani Missions Abroad; and

(c) whether it is a fact that a number of officers / officials appointed on deputation basis in the Ministry during the said period have also been posted at foreign mission, if so, the details and reasons thereof?

Mr. Mohammad Ishaq Dar: (a) The list of officials who were transferred from other Ministries/ Divisions on deputation basis and appointed by transfer (absorbed) in the Ministry of Foreign Affairs during the last five years is placed at **Annex-I.**

The officers who join the Ministry of Foreign Affairs on deputation basis are not absorbed in the Ministry. They are repatriated to their parent Ministry/ Division upon completion of the deputation period.

(b) The foreign posting of the Ministry's officers is governed by the Posting Policy-2015. Major consideration for posting abroad includes functional requirement of the Mission, as well as skills, proficiency, and expertise of officers.

As regards officials of the Ministry, their posting abroad is governed under Posting Policy-2016, devised by the Ministry of Foreign affairs, whereby the posting of officials to Missions abroad is decided on the basis of certain considerations including seniority, stay at Headquarters, previous posting, and family circumstances.

(c) Ministry considers the cases of officers and officials, on deputation, for posting to Pakistan Missions abroad as per Ministry’s devised policy. The foreign posting of officers and officials, on deputation, is done to meet the shortage in Pakistan

Missions abroad. Only those officers and officials who possess the requisite qualification/ technical skills and experience of the post are considered for posting abroad in the public interest. List of such officers and officials is attached as **Annex-II.**

Annex-I

st Of Officials Who were appointed on deputation basis and Absorbed in Ministry of Foreign Affairs

Sr. No.	Name of official	Designation	Grade	Place of Domicile
1.	Shehzad Ahmad Sajid	Assistant Private Secretary	16	Punjab
2.	Yousaf Jamal	Assistant Private Secretary	16	KPK
3.	Muhammad Rovaid	Assistant Private Secretary	16	Punjab
4.	Suhail Ahmed Soomro	Assistant Private Secretary	16	Sindh Rural
5.	Abdul Rasheed	Assistant Private Secretary	16	Punjab
6.	Muhammad Shabbir	Assistant Private Secretary	16	Punjab
7.	Amjad Khalil	Assistant Private Secretary	16	Punjab
8.	Ajmal Aziz	Assistant Private Secretary	16	Punjab
9.	Mr. Hamid Ali	Assistant Private Secretary	16	Mansehra
10.	Mr. Abbas Ilyas	Assistant Private Secretary	16	Islamabad
11.	Mr. Ghulam Mustafa	Assistant Private Secretary	16	Okara
12.	Mr. Muhammad Amjad Tehseen	Assistant Private Secretary	16	Kasur
13.	Mr. Abdul Sattar	Assistant Private Secretary	16	Narowal
14.	Mr. Faiz Rasool	Assistant Private Secretary	16	Sahiwal
15.	Mr. Zahid Mahmood	Assistant	15	Balochistan
16.	Mr. Salman Asghar	Assistant	15	Punjab
17.	Syed Khawar Abbas	Assistant	15	Islamabad
18.	Ms. Shaista Rao	Assistant	15	Sindh (U)
19.	Ms. Anila Moin	Assistant	15	Sindh (U)
20.	Muhammad Usman	Stenotypist	14	Punjab
21.	Muhammad Sohail	Stenotypist	14	Punjab
22.	Muhammad Iftikhar	Stenotypist	14	Punjab
23.	Zeeshan Ali Shamus	Stenotypist	14	Punjab
24.	Aamir Shahzad	Stenotypist	14	Punjab
25.	Majid Iqbal	Stenotypist	14	KPK
26.	Asad Jahangir	Stenotypist	14	Punjab
27.	Mr. Muhammad Asim Munir	Stenotypist	14	Islamabad
28.	Mr. Faraz Hanif	Stenotypist	14	Punjab
29.	Mr. Muhammad Umer,	Stenotypist	14	Sindh (U)
30.	Mr. Muhammad Ibrahim Butt	Stenotypist	14	Rawalpindi
31.	Rana Muhammad Riaz	Stenotypist	14	Islamabad
32.	Mr. Sheraz Hassan,	Stenotypist	14	Punjab
33.	Mr. Muhammad Sajjad Khan	Stenotypist	14	Islamabad
34.	Mr. Shahid Iqbal	Stenotypist	14	KPK
35.	Mr. Muhammad Shahzad	Stenotypist	14	Sindh (Rural)
36.	Mr. Kashif Bashir	Stenotypist	14	Islamabad
37.	Mr. Abdullah Kamran	UDC	13	Islamabad
38.	Mr. Wasi Ullah Khan	LDC	11	KPK
39.	Mr. Sajib Ajab	LDC	11	KPK
40.	Mr. Nashat Akram	LDC	11	Punjab
41.	Mr. Muhammad Usman	LDC	11	Rawalpindi

42.	Mr. Taj Muhammad	LDC	11	FATA
43.	Mr. Adnan Anwar	LDC	11	Islamabad
44.	Mr. Muhammad Azad	Driver	04	Punjab
45.	Mr. Muhammad Shahbaz	Driver	04	Sindh (R)
46.	Mr. Muhammad Khurram Abbasi	Driver	04	Islamabad
47.	Mr. Ghulam Abbas	Driver	04	Punjab
48.	Mr. Muhammad Zahid	Driver	04	Islamabad
49.	Mr. Shahdat Khan	Driver	04	Punjab
50.	Mr. Azeem Khan	Naib Qasid	01	KPK
51.	Mr. Ishrat Pervez	Naib Qasid	01	Punjab
52.	Mr. Mushtaq Nabi	Naib Qasid	01	ICT
53.	Mr. Jawad Asghar	Naib Qasid	01	ICT
54.	Mr. Asif Khan	Naib Qasid	01	ICT
55.	Mr. Muhammad Shahzad	Naib Qasid	01	ICT
56.	Mr. Kashif Saleem	Naib Qasid	01	ICT

<u>Annex-II</u>

<u>Officers / officials on Deputation at the Missions Abroad</u>

S. No.	Name	BPS	Designation	Deployment	Parent Department
1	Anwar Zeb	19	Counsellor	Yangon	Fin. Div.
2	Zulqurnain Ahmad	18	Second Secretary	Male	CAO
3	Muhammad Tauseef Khawar	18	Second Secretary	Riyadh	CAO
4	Mehdi Abbas	18	Second Secretary	Baghdad	PMO
5	Maryam Malik	18	Second Secretary	Seoul	OMG
6	Malik Khawar Abbas	18	Second Secretary	Dakar	AGP
7	Noor Nabi	18	Second Secretary	Accra	AGP
8	Adnan Zahoor	18	Second Secretary	Ashgabat	AGP
9	Muhammad Asad Mahmood	18	Second Secretary	Addis Ababa	Estt. Div.
10	Umer Hayat Khan	18	Second Secretary	Damascus	Estt. Div/EAD
11	Khadija Khalid Khan	18	Second Secretary	Port Louis	Postal Services
12	Haider Munawar Cheema	18	Second Secretary	Herat	Estt. Div.
13	Farasat Zareen	18	Second Secretary	Kyiv	AGP
14	Muhammad Imran Sarwar	18	Second Secretary	Abuja	AGP
15	Danyal Anwar	18	Second Secretary	Amman	Postal Services
16	Nadeem Ahmed	18	Second Secretary	Niamey	Fin. Div.
17	Muhammad Zakhir Khan	17	Third Secretary	Kathmandu	CAO
18	Shahid Habib Khan	17	Third Secretary	Pretoria	PID
19	Shams uz Zaman	17	Third Secretary	Mazar e Sharif	CAO
20	Shakeel Ahmed	17	Third Secretary	Djibouti	CAO
21	Muhammad Siddique	17	Thrid Secretary	Zahidan	Parliamentary Affairs
22	Pervaiz Iqbal Bhatti	17	Third Secretary	Kigali	AGP
23	Iftikhar Hussain	17	Third Secretary	Colombo	Estt. Div.
24	Muhammad Azeem Khan	17	Third Secretary	Dar-es-Salaam	AGP
25	Hamid Sattar	16	Accountant	Djibouti	CAO
26	Fayyaz Ahmed Aziz	16	Accountant	Herat	CAO
27	Muhammad Usman Arif	16	Accountant	Hanoi	CAO
28	Sheraz Akhter	16	Accountant	Niamey	CAO
29	Tanveer Ahmed	16	Accountant	Phnom Penh	CAO
30	Liaquat Ali	16	Assistant	Kabul	CAO
31	Mr. Muhammad Zubair Shafiq	16	Superintendent	Abu Dhabi	CAO

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: کوئی ضمنی سوال؟

سینیٹر دنیش کمار: چیئرمین صاحب! میرا سوال گزشتہ پانچ سالوں میں deputation کی مد میں تعینات کیے گئے افسران کے نام، عہدہ، گریڈ اور domicile کے حوالے سے تھا۔ منسٹر صاحب! میرا سوال پوچھنے کا مقصد یہ تھا کہ گزشتہ کافی عرصے سے Foreign Ministry میں افسران اور جو دوسرا عملہ تعینات کیا گیا ہے، انہیں absorb کیا جا رہا ہے۔ اگر اس absorb

کرنے کے عمل کا مشاہدہ کریں تو پتا چلتا ہے کہ اس میں نہ تو بلوچستان کا کوئی بندہ، نہ ہی minority کا کوئی بندہ ہے اور وہاں پر کوٹا سسٹم کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہو رہی ہے۔

منسٹر صاحب! آپ کو تو پتا ہے کہ 16 گریڈ کی ملازمتوں پر بھرتی Federal Public Service Commission کے through ہوتی ہیں جس میں علاقائی، اقلیتوں، معذوروں اور خواتین کے کوٹا کا خیال رکھا جاتا ہے۔ جناب! ان ظالموں نے تو معذوروں کا کوٹا بھی ہڑپ کر لیا ہے۔ تو میری منسٹر صاحب سے یہی گزارش ہے اور چونکہ اس کا جواب بھی مکمل نہیں دیا گیا ہے، تو اس کو کمیٹی میں بھیج دیں تاکہ اس کو ہم وہاں پر discuss کر سکیں۔ جناب! یہ آپ سے مودبانہ گزارش ہے۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: آپ کی request سر آنکھوں پر، لیکن میں بتاتا چلوں کہ deputation میں کوٹا نہیں ہوتا۔ انہوں نے اپنے جواب میں اسے deny بھی کیا ہے کہ the officers who join the Ministry of Foreign Affairs on deputation basis are not absorbed in the Ministry. They are repatriated to their parent Ministry/Division upon completion of the deputation period.

وہ یہ categorically کہہ رہے ہیں کہ ہم نے کسی کو absorb نہیں کیا۔ جناب! میں یہی عرض کر رہا ہوں اور جو جواب ہے وہی پڑھ کر سنا رہا ہوں۔ دوسرا domicile کے حوالے سے آپ یہ دیکھ رہے ہیں۔۔۔

(مداخلت)

Senator Azam Nazeer Tarar: Sir! officials who were appointed on deputation basis and absorbed in Ministry of Foreign Affairs…

(مداخلت)

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: دیکھیں، جو سوال کا جواب ہے اس میں انہوں نے categorically کہا ہے کہ ایسا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ جو افسران deputation پر ہیں، ان کی مزید۔۔۔

(مداخلت)

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: تو آپ چاہتے ہیں کہ اس وضاحت کے لیے معاملہ کمیٹی میں بھیج دیا جائے۔ ویسے تو ان کا جواب بالکل clear ہے لیکن چونکہ آج دنیش کمار نے خصوصی طور پر حکم دیا ہے تو اس کو کمیٹی میں بھیج دیں جی۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: ٹھیک ہے جی۔

The matter is referred to Committee concerned.

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: اب معاملہ کمیٹی کو بھجوا دیا ہے۔ کمیٹی میں آپ کا نام بھی دے دیں گے اور آپ کو بلا لیں گے۔

سینیٹر خلیل طاہر: وہ بھی mandatory ہے اور carry forward کرے گا۔ یہ Supreme Court کی judgement ہے اور اس کا سب کو پتا ہے۔ اگر آپ نے minorities کو نہیں دینا تو نہ دیں لیکن ایسا ہی ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: اب معاملہ کمیٹی کو بھجوایا جا چکا ہے اور کمیٹی میں آپ کا نام بھی دے دیں گے تاکہ آپ اور دنیش کمار صاحب وہاں پر اس کو discuss کر سکیں۔ سوال نمبر ۲۵۔ اس پر کوئی ضمنی سوال ہے۔ جی سینیٹر دنیش کمار صاحب

(Def.) *Question No. 25 **Senator Danesh Kumar:** Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state whether it is fact that the directions of Hon'ble Supreme Court of Pakistan in Criminal Original Petition No.89/2011 (2013SCMR1752) and Civil Review Petition No. 193 of 2013 (2015SCMR456) regarding repatriation of employees appointed on deputation are not being observed by the Ministry of Foreign Affairs, if so, the reasons thereof?

Mr. Mohammad Ishaq Dar: Under the Civil Servants Appointment, Promotion & Transfer (APT) Rules. 1973, three modes of appointment have been provided, that is, by promotion, transfer and initial appointment. The APT Rules were amended in 2007, and Rule 20A was inserted to provide for appointment of a deputationist, and therefore the procedure and instructions provided there under are required to be followed for the purpose of

appointment of a deputationist. Ministry utilizes the services of officers and officials who possess the requisite qualification and experience of the post concerned, for an initial period of three years. Ministry has observed the government instructions in letter and spirit.

سینیٹر دنیش کمار: جناب! اس میں بھی۔۔۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: جناب! میں نے یہ request کی ہے کہ چونکہ یہ answer satisfactory نہیں ہے اور اس میں errors بھی موجود ہیں، تو یہ اپنا جواب دوبارہ file کریں گے۔

سینیٹر دنیش کمار: یہ بھی پہلے والے سوال کے ساتھ ہی ہے تو اس کو بھی کمیٹی میں بھیج دیں۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: ایسا نہ کریں، آپ اس کے جواب کی دوبارہ fresh filing کیوں نہیں کروا لیتے۔ اس میں انہوں نے details نہیں دیں۔

سینیٹر دنیش کمار: چونکہ یہ دونوں ایک ہی محکمے سے متعلقہ ہیں تو ہم ان دونوں questions کو کمیٹی میں طلب کر لیتے ہیں۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: نہیں جناب! ایک کو جانے دیں اور ایک سے دوبارہ جواب طلب کر لیتے ہیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: اس سوال کو defer کر دیتے ہیں اور دوبارہ جواب طلب کر لیتے ہیں۔

The question hour is over[1]. The remaining questions and their printed replies are placed on the table of the House shall be taken as read. Now we will take leave applications.

(Def.) *Question No. 29 **Senator Rana Mahmood Ul Hassan:** Will the Minister for Overseas Pakistanis and Human Resource Development be pleased to state:-

---

[1] *[The remaining questions and their printed replies placed on the table of the House were taken as read.]*

(a) the target set for collection of pension contribution by the Employees Old Age Benefit Institution for the current year indicating also the contribution collected so far with month wise and region wise breakup;

(b) the funds/budget utilized by the said institution during the current year with month wise, head wise and region wise break up indicating also the number of pensioners paid pension and the amount thereof; and

(c) the details of industries which have not made their contributions to the said fund indicating also the action taken/being taken against them?

Chaudhry Salik Hussain: (a) **<u>The target for collection of pension contribution</u>**

The target set for collection of pension contribution by the Employees Old-Age Benefits Institution for the current year is Rs. 80 billion.

<u>Contribution collected</u>

The quarterly target for Jul-24 to Sep-24 was Rs. 20 billion. Of which, **EOBI has so far collected Rs. 16.5 billion,** which is 83% of the quarterly target (of the First Quarter of the Current Financial Year.

The region-wise target and achievement is attached.

(Annexure-C)

(b) **<u>Funds/Budget utilized by the Institution</u>**

The funds /budget utilized by the institution during the current year is **Rs. 13.96 billion (Annex-D).**

<u>Pension Paid to EOBI Pensioners</u>

An amount of Rs. **13,964,681,910 (Annex-D)** paid to the registered pensioners of the EOBI during July, August and September 2024, **(Annex-D-I)** as per following breakup:

Sr. No.	Month	No. of Pensioners	Pension paid
1	Jul 2024	427,417	4,707,070,817
2	Aug 2024	417,385	4,550,146,205
3	Sep 2024	418,007	4,707,464,889

Total	1,262,809	**13,964,681,910**

Further bifurcation of the type-wise disbursement position is as under:

Type-wise Benefits Disbursed (Jul - Sep 24)

Benefit Type	Reported Disbursed by BAFL
Old-Age	8,270,649,354
Invalidity	152,792,366
Survivor	5,358,555,825
Grant	182,684,366
Total...	**13,964,681,910**

The region-wise breakup of pension disbursement, monthly breakup, and type-wise breakup is attached as (Annex-D)

(c) **Industries which have not made their contributions in the current year:**

There are 7805 establishments which previously made contribution but have not made contribution in first three months of the current fiscal year **(Annexure-E).**

Action Against Defaulters:

As per EOBI Law, the monthly notices of default are served and if the establishments consecutively do not pay for three months, the recovery proceedings are initiated as per Land Revenue Act 1969 read with EOB (Verification) Regulations, 2007.

(Annexures have been placed in the Library and on Table of the mover concerned Member)

(Def.) *Question No. 30 **Senator Rana Mahmood Ul Hassan:** Will the Minister for Overseas Pakistanis and Human Resource Development be pleased to state:

(a) the number of industries register with Employees Old

Age Benefit Institution at present with province/region wise breakup; and

(b) the number of employees registered with the said institution with industry and region wise breakup?

Chaudhry Salik Hussain: (a) The number of industries / establishments registered with EOBI at present with province-wise breakup is given as under:

Sr.	Province	No. of Employers Registered
1	Sindh	54,741
2	Punjab	77,139
3	KPK	9,583
4	Balochistan	3,012
5	Gilgit	477
6	Islamabad / ICT	6,628
	Total...	151,580

The detail is submitted at (Annexure-A).

(b) The number of employees registered with EOBI at present with province-wise break up is given as under:

Sr.	Province	No. of Employees Registered
1	Sindh	3,944,841
2	Punjab	5,833,692
3	KPK	614,525
4	Balochistan	179,559
5	Gilgit	17,270
6	Islamabad / ICT	591,735
	Total...	**11,181,622**

The detail is submitted at (Annexure-B).

Annecure-A

NUMBER OF INDUSTRIES/ESTABLISHMENTS REGISTERED WITH EOBI WITH REGION WISE AND PROVINCE WISE AS ON 18-09-2024

Sr.	B & C / EOBI Zone	Province / City	EOBI Region	No. of Employers Registered
1	B & C - I	Sindh / Karachi	Nazimabad	6,589
2	B & C - I	Sindh / Karachi	Karimabad	8,066
3	B & C - I	Sindh / Karachi	City	8,522
4	B & C - I	Sindh / Karachi	West Wahrf	3,931
5	B & C - I	Sindh / Karachi	Karachi Central	5,969
6	B & C - I	Sindh / Karachi	Korangi	7,237
7	B & C - I	Sindh / Karachi	Bin Qasim	3,746
8	B & C - I	Sindh	Kotri	2,031
9	B & C - I	Sindh	Hyderabad	3,821
10	B & C - I	Sindh	Sukkur	3,263
11	B & C - I	Sindh	Larkana	1,566
12	B & C - I	Balochistan	Quetta	1,511
13	B & C - I	Balochistan	Hub	1,501
		Total...		**57,753**

1	B & C - II	Punjab	Rahim Yar Khan	2,021
2	B & C - II	Punjab	Muzaffargarh	1,915
3	B & C - II	Punjab	Multan	6,231
4	B & C - II	Punjab	Sahiwal	3,040
5	B & C - II	Punjab	Bahawalpur	2,732
6	B & C - II	Punjab	Lahore South	5,925
7	B & C - II	Punjab	Mangamandi	2,754
8	B & C - II	Punjab	Lahore Central	6,112
9	B & C - II	Punjab	Shahdara	2,453
10	B & C - II	Punjab	Lahore North	7,239
11	B & C - II	Punjab	Sheikhupura	1,965
12	B & C - II	Punjab	Gujranwala	5,760
13	B & C - II	Punjab	Gujrat	3,089
14	B & C - II	Punjab	Sialkot	4,630
			Total...	**55,866**

1	B & C - III	Punjab	Faisalabad Central	3,590
2	B & C - III	Punjab	Faisalabad South	2,581
3	B & C - III	Punjab	Faisalabad North	3,153
4	B & C - III	Punjab	Sargodha	2,941
5	B & C - III	Punjab	Chakwal	2,191
6	B & C - III	Punjab	Rawalpindi	4,858
7	B & C - III	Islamabad/ICT	Islamabad West	3,354
8	B & C - III	Punjab	Hassanabdal	1,959
9	B & C - III	Islamabad/ICT	Islamabad East	3,274
10	B & C - III	KPK	Ppeshawar	4,696
11	B & C - III	KPK	Mardan	2,668
12	B & C - III	KPK	Abbottabad	2,219
13	B & C - III	Gilgit	Gilgit	477
			Total...	**37,961**

GRAND TOTAL	**151,580**

Summary Info

Sr.	Province	No. of Employers Registered
1	Sindh	54,741
2	Punjab	77,139
3	KPK	9,583
4	Balochistan	3,012
5	Gilgit	477
6	Islamabad / ICT	6,628
	Total...	**151,580**

Sr.	EOBI Zone /B&C	No. of Employers Registered
1	B & C - I	57,753
2	B & C - II	55,866
3	B & C - III	37,961
	Total...	**151,580**

Annexure-B

NUMBER OF EMPLOYEES REGISTERED WITH EOBI WITH REGION WISE AND PROVINCE WISE AS ON 18-09-2024

Sr.	B & C / EOBI Zone	Province / City	EOBI Region	No. of Employees Registered
1	B & C - I	Sindh / Karachi	Nazimabad	556,478
2	B & C - I	Sindh / Karachi	Karimabad	263,420
3	B & C - I	Sindh / Karachi	City	511,273
4	B & C - I	Sindh / Karachi	West Wahrf	353,677
5	B & C - I	Sindh / Karachi	Karachi Central	362,688
6	B & C - I	Sindh / Karachi	Korangi	702,769
7	B & C - I	Sindh / Karachi	Bin Qasim	556,855
8	B & C - I	Sindh	Kotri	239,119
9	B & C - I	Sindh	Hyderabad	257,500
10	B & C - I	Sindh	Sukkur	103,828
11	B & C - I	Sindh	Larkana	37,234
12	B & C - I	Balochistan	Quetta	87,145
13	B & C - I	Balochistan	Hub	92,414
		Total...		**4,124,400**

1	B & C - II	Punjab	Rahim Yar Khan	103,759
2	B & C - II	Punjab	Muzaffargarh	221,835
3	B & C - II	Punjab	Multan	329,094
4	B & C - II	Punjab	Sahiwal	97,254
5	B & C - II	Punjab	Bahawalpur	89,178
6	B & C - II	Punjab	Lahore South	771,012
7	B & C - II	Punjab	Mangamandi	578,981
8	B & C - II	Punjab	Lahore Central	460,205
9	B & C - II	Punjab	Shahdara	158,411
10	B & C - II	Punjab	Lahore North	599,935
11	B & C - II	Punjab	Sheikhupura	362,719
12	B & C - II	Punjab	Gujranwala	191,792
13	B & C - II	Punjab	Gujrat	104,204
14	B & C - II	Punjab	Sialkot	189,320
			Total...	**4,257,699**

1	B & C - III	Punjab	Faisalabad Central	137,917
2	B & C - III	Punjab	Faisalabad South	280,727
3	B & C - III	Punjab	Faisalabad North	451,060
4	B & C - III	Punjab	Sargodha	173,067
5	B & C - III	Punjab	Chakwal	109,172
6	B & C - III	Punjab	Rawalpindi	334,415
7	B & C - III	Islamabad/ICT	Islamabad West	305,671
8	B & C - III	Punjab	Hassanabdal	89,635
9	B & C - III	Islamabad/ICT	Islamabad East	286,064
10	B & C - III	KPK	Ppeshawar	285,425
11	B & C - III	KPK	Mardan	174,817
12	B & C - III	KPK	Abbottabad	154,283
13	B & C - III	Gilgit	Gilgit	17,270
			Total...	**2,799,523**

GRAND TOTAL	**11,181,622**

Summary Info

Sr.	Province	No. of Employees Registered
1	Sindh	3,944,841
2	Punjab	5,833,692
3	KPK	614,525
4	Balochistan	179,559
5	Gilgit	17,270
6	Islamabad / ICT	591,735
	Total...	**11,181,622**

Sr.	EOBI Zone /B&C	No. of Employers Registered
1	B & C - I	4,124,400
2	B & C - II	4,257,699
3	B & C - III	2,799,523
	Total...	**11,181,622**

(Def.) *Question No. 31 **Senator Rana Mahmood Ul Hassan:**
Will the Minister for Overseas Pakistanis and Human Resource Development be pleased to state:-

(a) the details of mandate and functions of Employees' Old Age Benefit Institution indicating also the current working structure and number of officers and officials working in the same; and

(b) the balance of account of EOBI at present indicating also the details of assets owned by the same?

Chaudhry Salik Hussain: (a) Mandate of EOBI:

Mandate of EOB Act 1976 was enforced with effect from April 01, 1976, to achieve the objective of Article 38 (C) of the Constitutions, by providing for compulsory social insurance. It operates under the control of Ministry of Overseas & Pakistani & Human Resource Development.

EOBI Operates on the basis of collection of contribution in respect of insured person. The employee as well as the employer

are liable to make contribution under EOBI Act 1976. The Contribution of Employer in respect of each insured person is 5% of prevalent minimum wages and employee contribute 1% of minimum wages per month.

It extends following benefits under EOBI Act 1976 to insured person or their survivors

- Old Age Pension
- Survivor's Pension
- Invalidity Pension
- Old-Age Grant

Functions of EOBI:

The Employees' Old Age Benefits Institution (EOBI) is an autonomous body of the Federal Government under the Ministry of OP&HRD. It was established under the EOB Act 1976 and performs following core functions:

i. Identification & Registration of Establishments & Industries.

ii. Identification & Registration of Insured Persons.

iii. Collection of Contribution

iv. EOB Fund Management

v. Provision of Benefits as per Law

Working Structure

The Head Office is located in Karachi. It has three zonal offices, known as Benefit & Contributions (B&C), located in Karachi, Lahore and Islamabad. It has 40 regional offices and 32 field offices for operational activities.

Number of Officers & Officials Working in EOBI

Officers = 284

Officials / Staff = 348

Total working strength = 632 against sanctioned strength of 1476

The detail of current working structure and number of officers & officials working in the institution is submitted at **(Annexure A).**

(b) **Balance of account of EOBI**

The balance of account as on 30.06.2024 is Rs. 6.7 Bn.

The detail of balance of account is submitted at **(Annexure-B)**

<u>The details of Assets Owned by EOBI</u>

The details of the assets of the EOBI as on 30.06.2024 is Rs. 522.58 Bn which comprises of following:

(i) Fixed Income Rs. 427.69 Bn

(ii) Equity Rs. 36.76 Bn

(iii) Real Estate Rs. 58.12 Bn

The details of assets owned by EOBI is submitted at **Annexure-(B-1)**

<u>Annex-A</u>

Employees Old Age Benefits Institution

Workforce Return

S. No.	Designation	Basic Scale	Sanctioned	Working Strength
1	Chairman	MP-I	1	1
2	Financial Advisor	11	1	0
3	Board Secretary / DDG	10	1	0
4	Director General	11	4	0
5	Dy. Director General	10	13	3
6	Director	9	47	41
7	Dy. Director	8	107	90
8	Asstt. Director	7	497	122
9	Executive Officer	6	80	27
10	Assistant Private Secretary	6	21	15
11	Superintendent	5	69	68
12	Personal Assistant	5	63	27
13	Telephone Operator	5	2	1
14	Senior Assistant	5	170	51
15	Electritian	5	1	0
16	KATS Operator	4	2	0
17	Assistant /Typist	4	134	25
18	Driver	2	66	18
19	Qasid	2	23	16
20	Daftary	2	3	2
21	Lift Operator	1	2	0
22	Naib Qasid	1	166	123
23	Dispatch Rider	3	3	2
	Total		1476	632

The details of balances of accounts of EOBI.

Annex-

S#	Department Name	Bank Name	Branch Name	Account No. (IBAN)	Account Title	Type of Account	Closing Balance as on 30th June, 2024	Reason of Maintaining the Account
1	EOBI	United Bank Limited	Nursery Karachi	PK83UNIL0109000204217372	EOBI FICF / SBP	Saving	15,183,676	To Park the FICF project Funds which are payable to Vendor
2	EOBI	United Bank Limited	Nursery Karachi	PK83UNIL0112014700300049	EOBI Investment	Saving	3,743,454	For Collection of Rent
3	EOBI	Soneri Bank Limited	Main Branch Karachi.	PK44SONE0010920000018059	EOBI Investment	Saving	2,756,146,181	For Investment of Funds
4	EOBI	Samba Bank Limited	DHA Phase VI Karachi.	PK56SAMB0000002000004777	EOBI Investment	Saving	484,332,798	For Investment of Funds
5	EOBI	National Bank of Pakistan	Cantonment Board Branch Karachi.	PK84NBPA1056003060833433	EOBI Disbursement	National Income Daily Account	37,627,013	For Disbursement of Salaries and other expenses.
6	EOBI	National Bank of Pakistan	Awami Markaz Branch	PK24NBPA1920003040068718	EOBI	National Income Daily Account	165,021,734	For Collection of Rent
7	EOBI	National Bank of Pakistan	Stock Exhance Branch Karachi.	PK74NBPA2060003000590451	EOBI Investment	National Income Daily Account	92,302,410	For Sale and Purchase of Shares
8	EOBI	National Bank of Pakistan	Main Branch Karachi.	PK25NBPA0002003000226596	EOBI Dividend / Equity Income Account	National Income Daily Account	214,940,739	For Collection of Dividend on Shares
9	EOBI	JS bank Limited	Shahrah e Faisal Karachi	PK32JSBL9504000000541057	EOBI Investment	Saving	813,594,586	For Investment of Funds
10	EOBI	Bank Al-Falah Limited	M. A. Jinnah Road Branch, Karachi	PK41ALFH0015001005051527	EOBI MAIN DISBURSEMENT	CD Trans Bank	2,091,082	For Pension Disbursement
11	EOBI	Bank Al-Falah Limited	M. A. Jinnah Road Branch, Karachi	PK37ALFH0015001005051405	EOBI MAIN INVESTMENT ACCOUNT	Royal Profit	1,083,612,036	To Park the idle Funds which are received through contribution collection.
12	EOBI	Bank Al-Habib Limited	Shahrah e Faisal Karachi	PK78BAHL1003008108719601		Saving	1,072,123,390	For Investment of Funds
13	EOBI	**Other Investment Accounts which are dormant and having nominal amount balances.**					5,398,126	
		Total					**6,746,117,225**	

(Annex-B1)

Details of Assets owned by the EOBI as on 30-06-2024.			
			Rs. in Billion
Asset Class	**ASSETS**		
	Asset Allocation	**30-Jun-24**	
	(%)	**Rupees**	**(%)**
A. Fixed Income			
Government Securities			
Pakistan Investment Bonds	48.00%	266.95	80.67%
Accrued Profit on PIBs		28.17	
Treasury Bills		118.88	
Accrued Profit on T-Bills		7.58	
Corp. Fixed Income	2.00%	6.11	1.17%
Subtotal-A	**50.00%**	**427.69**	**81.84%**
B. Equity			
Available For Sale	12.50%	31.17	5.97%
Held For Trading	12.50%	5.59	1.07%
Subtotal-B	**25.00%**	**36.76**	**7.03%**
C. Real Estate			
Real Estate: Property	25.00%	42.30	11.12%
Real Estate: Projects		15.82	
Subtotal-C	**25.00%**	**58.12**	**11.12%**
TOTAL (A+B+C)	**100.00%**	**522.58**	**100.00%**

(Def.) *Question No. 32 Senator **Zamir Hussain Ghumro:** Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state the details of Pakistani Ambassadors and counsel Generals currently posted at various countries abroad with province-wise breakup indicating also status of implementation of the provincial quota provided

under the Article 38 (g) of the Constitution in the same?

Mr. Mohammad Ishaq Dar: Currently, 100 Ambassadors/ High Commissioner/Consuls General are posted at Pakistan Missions abroad. Their province wise break-up is given at Annexure.

There is no quota of any sort i.e. provincial, gender or ethnicity-based for appointment as Ambassadors/High Commissioner/Consuls General Selection is based on relevant professional expertise and experience.

Punjab	Sindh		KP	Balochistan	GB	AJK
	Sindh(R)	Sindh (U)				
56	10	10	15	06	01	02

(Def.) *Question No. 35 **Senator Samina Mumtaz Zehri:** Will the Minister for Federal Education and Professional Training be pleased to state:

(a) the details of the HEC recognized Universities in the country that have made internships mandatory for the students in order to complete their 4 years' BS degree programs;

(b) whether HEC has formulated any policy guidelines for these universities to regulate the said internships in order to assist the students in finding the right institutions for completing internships, if so its details; and

(c) whether any quality check or monitoring mechanism has been devised by HEC in order to ensure that those universities provide proper assistance to their students in finding the relevant institutions or entities for completing their internships as per university requirements, if so, the details thereof?

Dr. Khalid Maqbool Siddiqui: (a) In accordance with HEC's Undergraduate Policy **(Annex-A),** the Internship (6-8 weeks) is a mandatory requirement to complete undergraduate (4 years BS degree). The policy is rolled out in 2023 and all Higher Education Institutions (HEIs) are required to adopt the said policy by Fall 2023 after attaining approval of their relevant statutory bodies.

(b) Yes, the Higher Education Commission (HEC) has provided guiding principles/framework for mandatory Internship to completer an undergraduate degree (4 years BS). The relevant extract of the policy is reproduced below:

Field Experience/Internship:

The field experience of six to eight weeks (preferably undertaken during semester or summer break) must be graded by a faculty member in collaboration with the supervisor in the field. This is a mandatory degree award requirement of 3 credit hours for all undergraduate/equivalent degree programs. However, for Associate Degrees, the requirement shall only be applicable where prescribed by the respective Accreditation Council, National Curriculum Review Committee or by the concerned university.

The purpose of such field experience is to provide practical exposure and professional learning experience to students in their relevant field of study. It is pertinent to mention here that HEC has only issued the policy guidelines declaring "Internship" as mandatory degree completion requirements. The execution plan of this mandatory activity is responsibility of the universities. For the purpose, the Universities are required to establish an effective Student Advisory System to ensure that the academic advice is available to every student, as and when needed, that also includes addressing the key issues faced by students related to their field experience.

(c) The revised Quality Assurance Framework of HEC envisages framework to assess the performance/quality of a university whether is there any robust systems for advising and counseling students to support their academic, personal, and career development, fostering a conducive environment for student success and well-being exists in the university or otherwise. Likewise, the internal Quality Assurance Mechanism of universities is in place in the form of "Quality Enhancement Cells (QECs)" which is mandated to ensure compliance of HEC's policy/regulations in true spirit. In addition to above, the universities have Industry-Academia Linkages programs, job fairs and Placement Offices to provide ample opportunities to the students to secure internships or even employment in their relevant

field of study.

(Annexure has been placed in Library and on Table of the mover/ concerned Member)

(Def.) *Question No. 37-A **Senator Abdul Shakoor Khan:** Will the Minister for National Food Security and Research be pleased to state the names, designation and placed of domicile of the employees appointed in the National Agricultural Research Center during the last ten years?

Rana Tanveer Hussain: The list of employees recruited in last ten years in PARC main, is Annexed.

(Annexure has been placed in Library and on Table of the mover/concerned Member)

(Def.) *Question No. 37-G **Senator Mohammad Humayun Mohmand:** Will the Minister for Maritime Affairs be pleased to state whether it is a fact that at the beginning of each financial year, each Division has to prepare and upload on its website a Year Book for the information of the Cabinet and general public containing details of the activities, achievements and progress of that Division during the preceding year, if so, the details of the Year Books prepared and uploaded by the Maritime Affairs Division during the last three years?

Mr. Qaiser Ahmed Sheikh: Yes, it is fact that under the Rule of Business, 1973 each Division has to prepare Annual Book report of performance.

Year book for the Financial years 2021-2022 and 2022-2023 has been uploaded on the website of Ministry of Maritime Affairs and can be checked at www.moma.gov.pk.Whereas year book for the financial year 2023-2024 is under process and will be uploaded within one months on official website of this Ministry on compilation / provision of data by all the departments / organizations / authorities under the administrative control of this Ministry.

*Question No. 27 **Senator Palwasha Muhammad Zai Khan:** Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) the criteria (grade, education, experience etc.) for posting an officer as General Manager (Revenue), NHA along with the details of incumbent officer and number of times the same post has been held by him during his service; and

(b) the criteria (grade, education, experience etc.,) for

posting an officer as Member (Planning), NHA along with the details of incumbent officer and number of times the same post has been held by him during his service?

Mr. Abdul Aleem Khan: (a) The post of GM (Revenue) in NHA is placed in grade 20. This post belongs to Finance Cadre and the requisite qualification to fill this post through initial appointment as provided in Schedule-IV of NHA (Appointment & Promotions) Rules, 1995 is MBA (Finance)/ACMA/CA with an experience of 17 years in BS-17 and above in relevant field. The maximum age limit to fill this post through initial appointment is 50 years.

While considering posting/ transfer of an employee, his seniority, performance, expertise, integrity and departmental needs are taken into consideration by the competent authority.

At present Mr. Taimoor Hassan, Director (Accounts/BS-19) is posted as G.M. (Revenue) in his own pay and scale by the competent authority vide order dated 13.12.2024. The officer is senior most Director in Finance Cadre possessing the qualification of B.Com with ACMA (Foundation Qualified) and MBA. The officer has the experience of 20 years in NHA in the field of Accounts/Finance. The officer while posted as Director (Revenue-Operation) was given looked after charge of GM (Revenue) in his own pay & scale during the period from 03.03.2020 to 31-08-2022.

(b) The post of Member (Planning) in NHA is placed in grade 20/21 and officer of Engineering Cadre is appointed to the said post by the competent authority under Rule 30 of NHA Service Rules, 1995.

At present Mr. Sami ur Rehman, GM (Engineer/BS-20) is posted as Member (Planning) by the competent authority vide order dated 03-09-2024. The officer possesses the qualification of B.Sc (Civil) with M.Sc. (Transportation Engineering) and has the experience of serving for 32 years in Civil Engineering works. The officer is holding the post of Member (Planning) for the first time.

*Question No. 28 **Senator Mohammad Humayun Mohmand:** Will the Minister for National Health Services, Regulations and Coordination be pleased to state whether it is fact that the Minister and Ministry officials conducted visits in 2022-23, to assess the

performance and progress of various projects of its attached departments in provincial headquarters, if so, the details thereof, indicating also the purpose of each visit alongwith expenditure incurred on account of TA/DA on each visit?

Minister for National Health Services, Regulations and Coordination: During 2022-23, neither the Minister nor any official of the Ministry of NHSR&C has conducted visits to assess the performance and progress of various projects of its attached departments in provincial headquarters. Hence, there is no inancial expenditure incurred in terms of TA/DA for the period of 2022-23.

*Question No. 29 **Senator Mohammad Humayun Mohmand:** Will the Minister for National Food Security and Research be pleased to state whether it is a fact that Pakistan Agricultural Storage and Services Corporation Limited (PASSCO) sold more wheat than it purchased in 2019-21, if so, the details thereof?

Rana Tanveer Hussain: It is not a fact PASSCO stocks are combination of procurement of current year plus carry forward stocks of previous year.

Details of PASSCO stocks and releases (sold) quantities of wheat from 2019-2021 is attached **(Annex-I)**

Annex-I

WHEAT STOCKS/DISPATCH POSITION FROM 2019 TILL 2021				
Description		**2019**	**2020**	**2021**
Carried Over Wheat Stocks (as on 1st April)		1,332,759	273,452	201,234
Wheat Procurement	Local	679,382	1,178,688	814,106
	Imported	0	445,486	1,682,071
Climatic Gain (since 01 April)		13,163	4,141	81
Total Stocks		**2,025,303**	**1,901,768**	**2,697,491**
Quantity Released to Provinces/Agencies/Areas upto 31 March		1,751,852	1,700,534	1,465,174
Balance		**273,452**	**201,234**	**1,232,317**

*Question No. 30 **Senator Haji Hidayatullah Khan:** Will the Minister for Federal Education and Professional Training be pleased to refer to started Question No 37-B replied on 25th October, 2024 and to state whether the Higher Education Commission attestation wing facilitates the needs of special persons in the same manner as accommodated by the Inter-Boards Coordination Commission (IBCC), if so, the details thereof?

Dr. Khalid Maqbool Siddiqui: The Higher Education Commission (HEC) has taken measures to support Special Persons/Differently Abled Persons, as outlined below:

- A dedicated option is available for differently abled persons when applying for degree attestation through HEC.
- Document attestation services are provided free of charge to differently abled individuals through courier. Applicants do not need to visit the HEC office; the courier service manages the attestation process and delivers the documents to the applicant's specified address.
- HEC facilities, including those for degree attestation, have been equipped with special ramps and separate washrooms for differently abled individuals.
- If a differently abled person visits HEC's Attestation Section, their case is handled on a priority basis.
- The Local equivalence, as well as equivalence of Deeni Asnad of differently abled persons, is also free of charge.

*Question No. 31 **Senator Fawzia Arshad:** Will the Minister for National Health Services, Regulations and Coordination be pleased to state:

(a) the current status of National Emergency Health Services under the administrative control of Ministry and the employees working therein; and

(b) whether it is a fact that rightsizing of National Emergency Health Services is under consideration, if so, the reasons thereof; indicating also the post rightsizing status of civil servants, regular/contractual employees and deputationists working in that

department?

Minister for National Health Services, Regulations and Coordination: (a) The current status of National Emergency Health Services (NEHS) is an Executive Department under the administrative control of M/o NHSR&C Currently, there are 27 officers/ officials working in the organization **(Annex-I).**

(b) Yes, NEHS is merged with National Institute of Health (NIH) after due deliberation and recommendations of the Committee on Right Rising of the Federal Government and subsequent decision of Federal Cabinet in its meeting held on 27.08.2024 as the functions of NEHS were overlapping with functions of NIH **(Annex-II).** There is no contractual/ daily wages employees and educationist working in NEHS. A committee has been constituted to amend NIH Act, 2021 and legislation is under process **(Annex-III).** The status of employees as Civil Servants will be taken care of.

(Annexures have been placed in Library and on Table of the mover/concerned Member)

*Question No. 32 **Senator Mohammad Humayun Mohmand:** Will the Minister for Inter-Provincial Coordination be pleased to state:

(a) whether it is a fact that Pakistan Sports Board (PSB) provides assistance/recommends players and allied staff in obtaining Visas facilitating them to participate in different events abroad with stipulation of returning back, if so, the details thereof; and

(b) whether it is also a fact that a number of players and allied staff who obtained visas on the recommendations of PSB have not returned back , if so, the details of such cases during the last three years along with the action taken in each case?

Minister for Inter-Provincial Coordination: (a) Pakistan Sports Board (PSB) does not facilitate athletes and allied staff to obtain visas. Instead, National Sports Federations receive invitations from the organizers of various events or championships. Based on these invitations, they apply for visas. However, PSB issues No Objection Certificates (NOCs) to National Sports Federations after receiving approval from the Ministry of Foreign Affairs and the Ministry of Interior through the Ministry of Inter-

Provincial Coordination. When applying for an NOC, one of the requirements is for the National Sports Federations to submit a surety bond.

(b) As mentioned above, the Pakistan Sports Board (PSB) does not facilitate the process of obtaining visas. However, the following athletes and officials have skipped abroad during/after conclusion of the events:

(i)	Mr. Faizan Akbar, a swimming player, was skipped from the 19th FINA World Championship, Hungary in 2022. The Pakistan Swimming Federation initiated an inquiry into the matter and the inquiry report was submitted to Pakistan Sports Board. Thereupon, PSB raised some observations on the inquiry report and directed Pakistan Swimming Federation to submit reply of the observations. Response from Pakistan Swimming Federation is still awaited **(Annex-I).**
(ii)	Two Pakistani boxers, Mr. Suleman Baloch and Mr. Nazeer Ullah Khan, skipped their participation in the 22nd Commonwealth Games, which were held in Birmingham, UK, from 28th July to 8th August 2022. An inquiry is currently underway by the Ministry of Inter-Provincial Coordination **(Annex-II).**
(iii)	Mr. Zohaib, Boxer skipped during Olympic Qualifying Tournament held at Italy in March 2024. Following this, an inquiry committee was formed, which recommended imposing a life ban on Mr. Muhammad Khalid Mahmood and Lt. CoI.(R) Muhammad Nasir Ijaz Tung, alongside a fine of Rs.1.00 million and a referral to the FIA for further investigation on possible human trafficking. The Pakistan Sports Board approved the report during its 30th meeting on 10th September 2024, and the recommendations were implemented. The Boxing Federation challenged these decisions in the Islamabad High Court, and the case is still pending **(Annex-III).**
(iv)	The Pakistan Hockey Team traveled to the Netherlands and Poland from 23 to 31 June 2024, but it was reported that three players and one physio applied for political asylum in Europe. In response, the Pakistan Hockey Federation (PHF) imposed life bans on these individuals. The Pakistan Sports Board (PSB) has

	formed an inquiry committee to investigate the matter, with the report still awaited **(Annex-IV).**

Annex-I

E-mail: psb@isb.comsats.net.pk
Grams: "PAKSPORTS"
Phone: 9202410-13
Telex: 5945 CTO IB Pk 5811 NA IB PK
Fax: 9203077

PAKISTAN SPORTS BOARD

Kashmir Highway,
Aabpara, Islamabad.

No.F.1-60/2021-22-PSB(NF)
Dated: 1st September 2022

The Secretary General,
Pakistan Swimming Federation,
Lahore.

Subject: **MISSING ATHLETE-19 FINA WORLD CHAMPIONSHIP BUDAPEST.**

This is with reference to your letter No.19th/FINA WSC/3/2022 dated 20th August, 2022 on the subject mentioned above.

2. The Court of Inquiry in case of Mr. Faizan Akbar, Swimmer missed / absconded in Budapest, Hungry was perused and the following observations are made for clarification:

a) The Inquiry Report (Court of Inquiry) does not indicate that which authority & under which clause of rule / regulation / code / constitution has constituted the same.

b) The Inquiry Report indicates that the Committee members comprised upon only Federation's office bearers and no impartial personnel was included in the Committee which itself is a question mark on the authenticity of the report.

c) It was revealed that the whole debris was thrown on the family (parents of the escaped swimmer) as his father submitted affidavit / surety bond that in case of not reversion of the swimmer in Pakistan, he would pay Rs.2,000,000/-. However, Pakistan Swimming Federation did not mention in the Inquiry Report about the undertaking submitted to PSB vide letter dated 16th April, 2022 wherein the President and the Secretary General of Pakistan Swimming Federation took personal responsibility in case of non-reversion of Mr. Faizan Akbar (copy attached).

d) No responsibility on the part of accompanying representatives of Federation / Team Manager / Coach in the said event was fixed.

3. Kindly respond on the above mentioned queries to this office at the earliest, to proceed further in the matter.

(MIAN SYED WAHID)
Director
National Sports Federations

Annex-II

GOVERNMENT OF PAKISTAN
MINISTRY OF INTER PROVINCIAL COORDINATION
<<<>>>

F.No.2-11/2017(CWG)-IPC (S-I) Islamabad, the 10th December, 2024

ORDER

In continuation of this Ministry's Order of even number dated 11th October, 2022, the Secretary, IPC has been pleased to reconstitute the Committee to probe missing of two Boxers namely Mr. Suleman Baloch and Mr. Nazeer Ullah Khan, after culmination of 2nd Commonwealth Games at Birmingham, UK, as under:

i. Joint Secretary, M/o IPC	Chairman
ii. Deputy Secretary (Admn), M/o IPC	Member/Secretary

2. The TORs of the Committee shall be as under:
   i. To conduct the inquiry of the matter and fix the responsibility for the incident.
   ii. To submit an inquiry report to Secretary, IPC with recommendations within a period of 14 days of issuance of the order.
   iii. To call any statement of interview of any official or player associated with Boxing Federation or the incident to ascertain the facts and for recommendation.

3. PSB shall provide Secretariat support to the Committee.

Encl.: As above

Section Officer (S-I)
10/12/24

Distribution:

- Chairman & Member of the Committee

Copy to
i. PS to Secretary, IPC, Islamabad
ii. APS to Additional Secretary, IPC, Islamabad
iii. Director General (PSB), Islamabad
iv. APS to Deputy Secretary (Sports), IPC, Islamabad

Annex-III

No.F.41-2/2024-PSB (Admn)
Pakistan Sports Board
<><>*<>*

Islamabad, 4th June 2024

OFFICE ORDER

In continuation of letter of even number dated 5th April & 14th May, 2024 and in pursuance of Ministry of IPC letter No.F.1-2/2022/IPC/Misc/S-IV dated 22-05-2024, the inquiry committee is hereby re-constituted to probe the incident regarding skipping of a Pakistani Boxer from Italy during 1st World Qualification Tournament held in March, 2024. The untoward incident has caused embarrassment for the country at international level: -

a)	CF&AO, Ministry of IPC	Chairman
b)	Mr. Muhammad Umar, Research Officer, Ministry of IPC	Member
c)	Mr. Arshad Mehmood, Senior Hockey Coach, PSB.	Member-cum-Secretary

2. The TORs of the committee are as under: -

i) The committee will highlight the current policy/mechanism in vogue for looking after and upkeeping of national player participating in sports events abroad and ensuring save return of these players back to the country.

ii) The committee will surface the factual position regarding the skipping of the Pakistani Boxer from Italy, identify the loopholes and fix responsibility.

iii) The committee will also make recommendations in order to mitigate such disgracing events in the future and will submit its report/recommendations within two weeks.

3. This is issued with the approval of DG, PSB.

(Ahtasham Ahmad)
Director (Admn)

Distribution:

1. Chairman & all Committee Members.
2. Office Order File.
3. Main File.

Annex-IV

CONFIDENTIAL

No.F.41-2/2024-PSB(Admn)
Pakistan Sports Board
*****

Islamabad, 2nd September 2024

OFFICE ORDER

Pakistan Hockey team participated in the FIH Men's Nation Cup from 31st May to 9th JUNE 2024 at Gniezno, Poland and practice matches against Netherlands Hockey Team from 23rd May to 28th May, 2024 at Netherlands. It was reported that three players from the Pakistan national hockey team, along with a team physio, have applied for political asylum in Europe and PHF vide letter dated 26th August, 2024 imposed life time ban on these players and physio. However, these persons have denied the allegations of seeking asylum as reported in the media.

2. Since the matter is of utmost public importance and national integrity, therefore, an inquiry with the following composition is hereby constituted to probe the matter **(TORs attached)** and submit report to DG, PSB:

i) Syed Naveed Ur Rehman, DDG (Admn) - Convener
ii) Mr. Nasrullah Rana, Director (NF) - Member
iii) Mr. Arshad Mehmood, AD (T&F)/Sr. Hockey Coach - Member

(Muhammad Ashraf)
Assistant Director (Admn)

Distribution:

1. The Convener and Members of the Committee
2. DDG (Tech), PSB
3. Office Order File
4. Main File

*Question No. 33 **Senator Quratulain Marri:** Will the Minister for National Health Services, Regulations and Coordination be pleased to state:

(a) the province-wise and district-wise details of polio cases reported in the country since January 01, 2024;

(b) the details of steps taken or being taken to address systemic inefficiencies in vaccine delivery, particularly in high-risk areas like Balochistan and South Khyber Pakhtunkhwa; and

(c) whether it is a fact that the Government plans to integrate the Polio Eradication Initiative (PEI) with Routine Immunization (RI) programs under a unified command, if so, the details thereof?

Minister for National Health Services, Regulations and Coordination: (a) In 2024, a total of 59 Polio cases have been reported in the country. Of these, 26 cases are from Balochistan, 16 from Khyber Pakhtunkhwa, 15 from Sindh, and one each from Punjab and Islamabad. The severity of paralysis among the affected children varied: 10 cases had severe paralysis, 27 had moderate paralysis; and 22 had mild paralysis. The district wise details of the Polio cases is attached as **Annex-A.**

(b) The Polio Program developed a comprehensive 12-month roadmap as part of which, all Programmatic components underwent a reset phase to address underlying gaps and achieve eradication level performance in all areas including Balochistan and South KP. Key steps taken include:

- Development and implementation of district and campaign improvement plans, focusing on low-performing UCs to address operational gaps and optimize performance.
- Optimization of operational processes including microplanning, team selection, and training.
- Capacity building of frontline workers and deployment of culturally and language appropriate Polio teams during campaigns.
- Strengthening of supervision and monitoring.
- Relocation of FIR to high-risk areas deploying the best staff to the most challenging regions.
- Optimization of evening review meetings during campaigns to address issues in real time.
- Consultative workshops with all key Divisions of Provinces including Balochistan and South KR.
- Regular campaign reviews at all levels to maintain

consistent campaign quality.

- Digitization of still-missed children to track them for vaccination.
- In Balochistan, the staggering of campaigns was addressed.

(c) The Ministry of NHSR&C has taken comprehensive steps to establish synergy between the Polio and EPI Programs. It has constituted a Technical Working Group and a National Steering Committee to strengthen the synergy between the two Programs. A joint integrated plan is being developed by the Polio and EPI Programs to work together in the highest-risk areas and establish coordination and collaboration in operations, surveillance communication, and monitoring.

Annex-A: District Wise List of Polio Cases - 2024

PROVINCE	DISTRICT	Number of Polio Cases in 2024
BALOCHISTAN	CHAGHAI	1
	CHAMAN	2
	DERA BUGTI	1
	JAFARABAD.	2
	JHALMAGSI	1
	KILLA ABDULAH	6
	KHARAN	1
	KILLA SAIFULAH	2
	LORALAI	1
	NOSHKI	1
	PISHIN	2
	QUETTA	3
	ZHOB	3
BALOCHISTAN TOTAL		**26**
ISLAMABAD	ISLAMABAD	1
ISLAMABAD TOTAL		**1**
KP	DI KHAN	8
	KOHAT	2
	LAKKIMRWT	2
	MOHMAND	1
	NOWSHERA	1
	TANK	2
KP TOTAL		**16**
PUNJAB	CHAKWAL	1
PUNJAB TOTAL		**1**
SINDH	GHOTKI	1
	HYDERABAD	2
	JACOBABAD	2
	KASHMORE	1
	KARACHI EAST	1
	KARACHI KEAMARI	3
	KARACHI MALIR	1
	MIRPURKHAS	1
	SANGHAR	1
	SHIKARPUR	1
	SUJAWAL	1
SINDH TOTAL		**15**
[illegible]		[illegible]

*Question No. 34 **Senator Zeeshan Khanzada:** Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) total number of owned/rented offices of Pakistan Post across the country with province wise break-up; and

(b) total annual cost of rented offices of Pakistan Post across the country with province wise break-up from 2020-24?

Mr. Abdul Aleem Khan: Province wise break-up details are as under:

Name of Circle	No of Post Offices	Expenditure in millions (Approx)	
Central Punjab Lahore	239		
		2020-2021	17.8
		2021-2022	21.2
		2022-2023	20.6
		2023-24	20.6
		Total	**80.2**
Northern Punjab Rawalpindi	304	2020-2021	16.1
		2021-2022	16.6
		2022-2023	17.7
		2023-2024	21.1
		Total	**71.5**
Southern Punjab Multan	136	2020-21	7.1
		2021-22	6.9
		2022-23	8.1
		2023-24	9.5
		Total	**31.6**
Metropolitan Circle Karachi	17	2020-2021	3.3
		2021-2022	3.5
		2022-2023	3.4
		2023-2024	2.2
		Total	**12.4**

Northern Sindh Hyderabad	138	2020-2021	7.81
		2021-2022	6.5
		2022-2023	5.1
		2023-2024	2.3
		Total	21.71
FC & GB Circle Islamabad	46	2020-2021	3.1
		2021-2022	4.2
		2022-2023	4.7
		2023-2024	5.6
		Total	17.6
Khyber Pakhtunkhwa Circle Peshawar	**337**	**2020-2021**	**11.6**
		2021-2022	**12.5**
		2022-2023	**14.9**
		2023-2024	**13.2**
		Total	**52.2**
Baluchistan Circle Quetta	**49**	**2020-2021**	**4.6**
		2021-2022	**5.0**
		2022-2023	**3.7**
		2023-2024	**4.7**
		Total	**18.0**
AJK Circle Muzaffarabad	**101**	**2020-2021**	**5.3**
		2021-2022	**6.2**
		2022-2023	**7.1**
		2023-2024	**8.0**
		Total	**26.6**
Grand Total	**1367**		**331.81 (M)**

(Def.) Question No. 7 **Senator Muhammad Aslam Abro:** Will the Minister for National Food Security and Research be pleased to state:

(a) the number of disabled persons appointed in the Ministry of National Food Security and Research during the period from 01-01-2020 to 01-01-2024 with year-wise and grade-wise breakup; and

(b) the number of sanctioned posts reserved for disabled persons in the Ministry at present indicating also the number of persons working against the said posts?

Rana Tanveer Hussain: (a) No post of disabled person quota was available during the period from 01-01-2020 to 01-01-2024 hence no disabled person appointed during the period.

(b) At present no sanctioned post is reserved for disabled person in the Ministry. However, as and when a post reserved for disabled quota is available, the recruitment shall be made as per rules/policy.

Question No. 5 **Senator Haji Hidayatullah Khan:** Will the Minister for National Health Services, Regulations and Coordination be pleased to state the year-wise audit of National TB Council Program and the amount paid to audit firms during the last five years?

Minister for National Health Services, Regulations and Coordination: Details of Audit of National TB Control Program and amount paid to audit firms during last five years (2019-2023) are given below:

Sr. No	Audit Period	Auditor Name	Audit Fee(PKR)
1	Jan to Dec 2019	Yousuf Adil Chartered Accountant	2,030,000.00
2	Jan to Dec 2020	Yousuf Adil Chartered Accountant	2,172,100.00
3	Jan to June 2021	Yousuf Adil Chartered Accountant	1,030,000.00
4	July to Dec 2021	Yousuf Adil Chartered Accountant	1,287,500.00
5	Jan to June 2022	Yousuf Adil Chartered Accountant	2,750,000.00
6	Jan to Dec 2023	Yousuf Adil Chartered Accountant	3,075,000.00
Total			**12,344,600.00**

Question No. 6 **Senator Haji Hidayatullah Khan:** Will the Minister for Communications be pleased to state the violation wise details of total traffic challans (number, amount etc.,) on Bhara-Kahu Murree Road towards Kashmir Chowk till F-10 round about from January till March, 2024?

Mr. Abdul Aleem Khan: A violation wise detail of total challans does not pertain to National Highway Authority (NHA). The said question pertains to Law enforcement agencies i.e., Islamabad Traffic Police (ICT).

Leave of Absence

Mr. Presiding Officer: Senator Fawzia Arshad has requested for the grant of leave from 11th to 13th December, 2024 due to personal engagements. Is leave granted?

(The leave was granted)

Mr. Presiding Officer: Senator Mohammad Ishaq Dar has requested for the grant of leave for 13th

December, 2024 due to official engagements. Is leave granted?

(The leave was granted)

Mr. Presiding Officer: Senator Muhammad Humayun Mohmand has requested for the grant of leave from 16th to 22nd December, 2024 due to visit abroad. Is leave granted?

(The leave was granted)

Mr. Presiding Officer: Senator Zarqa Suharwardy Taimur has requested for grant of leave for 19th December, 2024 due to illness. Is leave granted?

(The leave was granted)

Mr. Presiding Officer: Senator Saifullah Abro has requested for the grant of leave from 11th to 13th December, 2024 due to personal engagements. Is leave granted?

(The leave was granted)

Mr. Presiding Officer: Order No.12, laying a copy of the Money Bill, Muhammad Aurangzeb, Minister for Finance and Revenue may move Order No.12. On his behalf Senator Azam Nazeer Tarar, Minister for Law and Justice, please move Order No. 12.

Laying a copy of [Tax Laws (Amendment) Bill, 2024]

Senator Azam Nazeer Tarar: On behalf of Minister for Finance and Revenue, I lay before the Senate a copy of the Tax Laws (Amendment) Bill, 2024, to give effect to the taxation proposals of the Federal Government, as required under Article 73 of the Constitution of Islamic Republic of Pakistan.

Mr. Presiding Officer: Copy of the Money Bill stands laid and referred to the Standing Committee of

Finance and Revenue. Order No.13 may move Order No.13 please.

Senator Azam Nazeer Tarar: Sir, on behalf of Minister for Finance and Revenue, I move that the Senate may make recommendations, if any, to the National Assembly on the Tax Laws (Amendment) Bill, 2024, to give effect to the taxation proposals of the Federal Government, as required under Article 73 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan.

Mr. Presiding Officer: The notices for proposal to make recommendations on Tax Laws (Amendment) Bill, 2024, may be submitted by the members of the Senate by Saturday 21st December, 2024. No proposal will be entertained after that time. These recommendations should be with reference to the Tax Laws (Amendment) Bill, 2024. A recommendation having no relevance to the instant Bill is outside the preview of Article 73 and is not admissible.

The proposals received for making recommendations on the Bill shall be sent to the Senate Standing Committee on Finance and Revenue which shall present its report within a period of 10 days.

جی سینیٹر محسن عزیز صاحب۔

<u>Point of Order raised by Senator Mohsin Aziz regarding establishment of Islamabad Real Estate Regulatory Authority</u>

سینیٹر محسن عزیز: جناب! میں request کرنا چاہتا ہوں کہ میں 2019 کے اوائل میں ایک bill لے کر آیا تھا جس کا نام Islamabad Real Estate Regulatory Authority تھا۔ میرا خیال ہے کہ سات یا آٹھ meetings میں اُس پر discussions

ہوئیں، اس میں مختلف proposals آئے اور مختلف amendments ہوئیں۔ وہ سینیٹ سے دس فروری 2020 کو pass ہو گیا اور اس کے بعد National Assembly نے 20 اکتوبر 2020 کو اسے pass کر لیا۔ صدر صاحب نے اس پر 9 نومبر 2020 کو assent کر دیا اور پھر یہ gazette میں 8 فروری 2021 کو آ گیا۔

اس کو 4 سال ہو گئے ہیں لیکن ابھی تک یہ authority معرض وجود میں نہیں آئی اور اس وقت یہ اتھارٹی نہیں بنی۔ Bill آیا، pass ہوا، یہاں سے pass ہوا، وہاں سے pass ہوا، صدر صاحب نے pass کیا اور gazette میں بھی آ گیا لیکن یہ اتھارٹی آج دن تک exist نہیں کرتی۔ Law Minister صاحب بھی یہاں پر تشریف فرما ہیں اور میں نے اس کے لیے 2 دسمبر کو چیئرمین صاحب کو ایک خط بھی لکھا ہے۔ مجھے معلوم نہیں ہے کہ اب اس کے بعد کونسی کارروائی کی جائے گی تاکہ اب یہ جو Act بن چکا ہے، اس کو implement کیا جا سکے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جی وزیر صاحب۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: انہوں نے اس طرف توجہ مبذول کرائی ہے، چونکہ یہ ICT کا معاملہ ہے تو اس لیے چیئرمین سی ڈی اے اس میں relevant ہیں ۔ I will bring this matter in the kind notice of Minister for Interior and I will get back to you. ان شاء اللہ۔

Mr. Presiding Officer: Thank you. Order No.3, Senator Taj Haider may move Order No.3. Senator Dost Ali Jeesar, on his behalf please move Order No.3.

<u>Motion Under Rule 194(1) moved on behalf of Chairman Committee on Rules of Procedure and Privileges regarding an article published in the Daily Dawn about the stealth cost of legislature</u>

Senator Dost Ali Jeesar: I, on behalf of Chairman Committee on Rules of Procedure and Privileges, move under sub-rule (1) of Rule 194 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 2012, that the time for presentation of report of the Committee on a

Privilege Motion moved by Senator Saadia Abbasi regarding an article published in the Daily Dawn about the stealth cost of legislature, may be extended for a period of sixty days with effect from 20th December, 2024.

Mr. Presiding Officer: I put the motion before the House.

(The motion was carried)

Mr. Presiding Officer: The motion is carried. Order No.4, Senator Qurat-Ul-Ain Marri may move Order No.4. Report stands laid. Order No.5, Senator Kamil Ali Agha may move Order No.5.

Presentation of report of the Standing Committee on Science and Technology regarding [The Pakistan Halal Authority (Amendment) Bill, 2023]

Senator Kamil Ali Agha: Mr. Presiding Officer. I, Chairman, Standing Committee on Science and Technology, present report of the Committee on a Bill further to amend the Pakistan Halal Authority Act, 2016 [The Pakistan Halal Authority (Amendment) Bill, 2023], introduced by Senator Dr. Zarqa Suharwardy Taimur on 30th January, 2023.

Mr. Presiding Officer: Report stands laid. Order No. 6. Senator Saleem Mandviwala may move Order No. 6.

سینیٹر محسن عزیز صاحب! آپ اس کمیٹی کے رکن ہیں، آپ Order No. 6 move کریں۔

Presentation of report of the Standing Committee on Finance and Revenue regarding transportation charges being charged by Iran on Pakistani transporters and businessmen

Senator Mohsin Aziz: I, on behalf of Senator Saleem Mandviwala Chairman, standing Committee on Finance and Revenue, present report of the Committee on a point of public importance raised by Senator Manzoor Ahmed, regarding transportation charges being charged by Iran on Pakistani transporters and businessmen.

Mr. Presiding Officer: Report stands laid. Order No.7 Senator Saleem Mandviwala may move Order No.7.

Presentation of report of the Standing Committee on Finance and Revenue regarding authenticity of Islamic Banking in Pakistan

Senator Mohsin Aziz: I, on behalf of Senator Saleem Mandviwala Chairman, standing Committee on Finance and Revenue, present report of the Committee on a point of public importance raised by Senator Farooq Hamid Naek, regarding authenticity of Islamic Banking in Pakistan.

Mr. Presiding Officer: Report stands laid. Order No.8, Senator Saleem Mandviwala may move Order No.8.

Presentation of report of the Standing Committee on Finance and Revenue regarding deduction of fee of Rupee one on each invoice as point of sale (POS) service fee

Senator Mohsin Aziz: I, on behalf of Senator Saleem Mandviwala Chairman, standing Committee on Finance and Revenue present report of the Committee

on the subject matter of starred question No. 89 asked by Senator Mohsin Aziz, regarding the details of amount collected by the FBR up to July, 2024, on account of deduction of fee of Rupee one on each invoice as point of sale (POS) service fee.

Mr. Presiding Officer: Report stands laid. Order No.9. Senator Pervaiz Rashid, may move Order No.9.

Presentation of report of the Standing Committee on Communications on alarming statistics revealed by the Balochistan Medical Emergency Response Centre about accidents on Highways of Balochistan

Senator Pervaiz Rashid: I, Chairman, Standing Committee on Communications, present report of the Committee on the subject matter of a Calling Attention Notice raised by Senator Samina Mumtaz Zehri, regarding alarming statistics revealed by the Balochistan Medical Emergency Response Centre about accidents on Highways of Balochistan.

Mr. Presiding Officer: Report stands laid. Order No.10. Senator Pervaiz Rashid, may move Order No.10.

Presentation of report of the Standing Committee on Communications on the problems being faced by the commuters traveling from Punjab and Khyber Pakhtunkhwa to Islamabad International Airport

Senator Pervaiz Rashid: I, Chairman, Standing Committee on Communications, present report of the Committee on the subject matter of a Calling Attention Notice raised by Senator Mohsin Aziz, regarding the problems being faced by the commuters traveling from Punjab and Khyber Pakhtunkhwa to Islamabad

International Airport due to non-availability of dedicated access from M-1 section to the Airport.

Mr. Presiding Officer: Report stands laid. Order No.11. Senator Amir Waliuddin Chishti, may move Order No.11.

Presentation of report of the Standing Committee on National Health Services, Regulations and Coordination regarding disparities in charges for the lab tests being charged by various private laboratories operating in Islamabad

Senator Amir Waliuddin Chishti: I, Chairman, Standing Committee on National Health Services, Regulations and Coordination, present report of the Committee on the subject matter of a Calling Attention Notice raised by Senator Mohsin Aziz, regarding disparities in charges for the lab test being charged by various private laboratories operating in Islamabad.

Mr. Presiding Officer: Report stands laid. Order No.14. There is a Calling Attention Notice in the name of Senator Raja Nasir Abbas, please raise the matter.

Calling Attention Notice raised by Senator Raja Nasir Abbas regarding the deteriorating law and order situation of Parachinar, District Khurram

سینیٹر راجہ ناصر عباس: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب پریذائیڈنگ آفیسر آپ کا شکریہ! آپ نے مجھے ایک حساس موضوع پر بات کرنے کے لیے وقت دیا جو گزشتہ کئی مہینوں سے ایک گہرے زخم کی شکل میں موجود تھا او یہ زخم رستا اور گہرہ ہوتا چلا جا رہا تھا۔ میری مراد ضلع کرم کی مشکلات اور مسائل ہیں۔ آپ سب جانتے ہیں جو نہیں بھی جانتا میں ان کی خدمت میں عرض کر دیتا ہوں کہ گزشتہ کئی دہائیوں سے پہلے کرم ایجنسی تھی اور اب وہ ضلع کرم بن چکا ہوا ہے۔ وہاں پر بعض زمین کے حوالے سے disputes تھے، کئی ہزار لوگ مارے جا چکے ہیں اور کئی ہزار زخمی ہیں۔ اس

وطن کے یہ بیٹے بے گناہ لوگ مارے گئے تھے لیکن لگتا یوں ہے کہ انسان نہیں تھے، کیڑے مکوڑے تھے، جو اپنے بھائیوں، بیٹوں، بیٹیوں، بچوں کا بے گناہ قتل ہو جانا اس میں جو درد ہوتا ہے وہ محسوس نہیں کیا گیا و گرنہ اقدامات کیے جاتے۔

وہاں کے 99% لوگوں سے زیادہ لوگ جنگ نہیں لڑنا چاہتے، وہ آپس میں صدیوں سے اکٹھے رہ رہے ہیں، اکٹھے رہنا چاہتے ہیں لیکن وہ قوتیں جنہیں وہاں کے عوام کی وحدت اور unity ایک آنکھ نہیں بھاتی ہے جو پاکستان کو ایک قوم نہیں بننے دیتے nation building کی راہ میں روکاوٹیں کھڑی کرنا چاہتے ہیں، انہیں تقسیم در تقسیم کرکے ان کی social power کو ختم کرکے ان پر مسلط رہنا چاہتے ہیں اور ساتھ ہمارے نالائق حکمرانوں کا بھی اس میں حصہ ہے۔ جن کی وجہ سے آپ دیکھ لیجئے گزشتہ چند مہینوں سے وہاں پر حالات خراب ہیں، ناامن ہے۔ ٹیچرز کو تری مینگل میں ایک انتہائی مشکوک واقعہ کے بعد جو سات سال سے وہاں پر پڑھا رہے تھے انہیں بے دردی سے قتل کیا جاتا ہے۔ عربی میں کہتے ہیں موصلہ کیا جاتا ہے، ان کی آنکھیں نکالی جاتیں ہیں۔ اس طرح سے مارا جاتا ہے کہ لوگ غصے میں آئیں اور جنگ شروع ہو جائے۔ ہم نے کوشش کی کہ وہاں پر لڑائی نہ ہو اور نہیں ہونے دی۔ اس کے بعد خبریں تھیں کہ محرم میں لڑائی ہو گی، ذوالحجہ سے پہلے باتیں ہو رہی تھیں۔ وہاں پر اگر ایک عقل مند، قوم و ملت اور پاکستان سے ہمدردی کرنے والا Deputy Commissioner بھی ہوتا تو اس جنگ کو روک سکتا تھا۔ باقاعدہ کہا جاتا ہے وہاں معروف ہے کہ انہیں کہا جاتا ہے کہ اب حملہ کرو اور بدلہ لے لو۔ میں نے خود وزیر اعلیٰ صاحب سے کہا ہے کہ اس Deputy Commissioner کو change کرو، کوئی DMG group کا پڑھا لکھا سمجھدار آدمی جو کسی کو ہاں اور ناں کر سکے اسے لگاؤ، کسی نے نہیں سنی۔

میں جب عمران خان صاحب سے جیل میں ملا اور ان سے کہا کہ اپنے وزیر اعلیٰ سے کہیں وہ Deputy Commissioner کو change کریں، انتظامیہ پر کنٹرول کریں، اس لیے کہ وہاں پر جنگ ہونے والی ہے۔ یہ پیغام اس کو ملا لیکن عمل نہیں ہوا اور پھر وہاں پر لڑائی ہوئی، بے گناہ غریب لوگ مارے گئے جن کی 35 کینال زمین کا dispute تھا وہ حل ہو چکا تھا۔ وہ آپس میں نہیں لڑے وہ سب رشتے دار تھے، صدیوں سے رہ رہے ہیں لیکن لڑائی کروائی گئی اور لوگ مارے گئے۔ اس کے بعد پھر یہ سلسلہ چلتا چلتا رہا کوئی عمل نہیں ہوتا، کوئی کارروائی نہیں ڈالی جاتی، چند

50,60,70,10 کلو میٹر کا ایک علاقہ ہے آپ سے کنٹرول نہیں ہوتا۔ آپ وہاں پر امن نہیں لا سکتے جہاں پر 99% لوگ لڑنا نہیں چاہتے، وہاں پر راستے پر امن ہوتے ہیں۔

آپ نے دیکھ لیا کہ یہ ایک قتل وغارت کی series چلتی ہے اور آخری واقعہ اس کارروائی میں ہوتا ہے، جس میں بے گناہ لوگ، عورتیں چھ ماہ کے بچے مار دیے جاتے ہیں اور اگلے دن پھر دوسری طرف سے کہا جاتا ہے کہ تم بدلہ لے لو۔ میں مذمت کرتا ہوں جو کچھ کارروائی اس حملے میں ہوا اور جو کچھ بگڑ کے علاقے میں ہوا، وہ ہماری مائیں، بہنیں، بیٹیاں اور بچے ہیں، بے گناہوں کا قتل کسی کا بھی ہو۔ قرآن کہتا ہے (عربی) جو ایک بے گناہ کا قتل کرے وہ تمام انسانوں کا قاتل ہے۔ خدا کے نگاہ میں اللہ جو خالق ہے، ہمارا خالق ہے، جس نے ہمیں عدم سے وجود بخشا وہ کہہ رہا کہ ایک بے گناہ کا قتل تمام انسانوں کا قتل ہے۔

آپ مجھے بتلائیں ابھی حالیہ جو لڑائیاں ہوئی ہیں ڈیڑھ سو سے زیادہ لوگ مارے جا چکے ہیں، ڈیڑھ سو مرتبہ تمام انسان قتل ہوئے ہیں، بچے معصوم قتل ہوئے ہیں، کہیں سے بھی اصل عمل ہوتا دیکھا، کارروئی دیکھی، پھر راستے بند. کرم کا علاقہ بالخصوص پاراچنار محاصرے میں ہے، ایک مرتبہ پہلے بھی پانچ سال محاصرے میں تھا چاروں اطراف سے حملہ تھا۔ 2007, 2008, 2009, 2010, 2011 ان سالوں میں بھی اس وقت دیڑھ ہزار سے زیادہ لوگ مارے گئے تھے۔ اب تقریباً دو ماہ سے زیادہ کا عرصہ ہو چکا ہے، راستے بند ہیں، بچے مر رہے ہیں ہسپتالوں میں دوائیاں نہیں ہیں، کہا جاتا ہے صوبائی حکومت کا نالائق قسم کا spokesman جس کو پتا نہیں ہے کہ لوگوں کے زخموں پر مرہم رکھنا چاہیے۔ آپ جناب والا! ان کے زخموں پر نمک چھڑک رہے ہیں۔

پی ٹی آئی کی حکومت کو خیبر پختونخوا میں تباہی و بربادی کے لیے ان کے اپنے لوگ ہی کافی ہیں، لہٰذا وہاں پر راسے بند ہیں اور کہتے ہیں کہ وہاں پر دوائیوں کا خلا نہیں ہے۔ کیوں نہیں ہے؟ آزاد میڈیا کو وہاں پر بھیجیں جا کر چیک کریں، ناں وہاں پر صوبائی حکومت ہے، ناں وفاقی حکومت نظر آتی ہے ناں امن اور سیکورٹی کے ذمہ دار ادارے نظر آتے ہیں، سارے ہمارے مجرم ہیں، سب مجرم ہیں۔ لہٰذا آپ دیکھ لیں وہاں پر دن میں لوگ ایک وقت کا کھانا کھاتے ہیں، دو وقت کا کھانا نہیں ہے، ان کے راستے بند ہیں۔ جو بچے سکول، کالجز، یونیورسٹیوں میں کرم سے باہر پڑھتے تھے وہ گھروں میں بیٹھے ہوئے ہیں وہ آ نہیں سکتے، جو لوگ باہر سے آئے ہوئے تھے وہ واپس جانا چاہتے ہیں وہ نہیں جا سکتے۔

انہیں کہا جاتا ہے کہ ایک شرط مان لو آپ کے پاس جو اسلحہ ہے وہ ہمیں دے دو، ہم راستے کھول دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں ہم تین اطراف سے افغانستان میں گھرے ہوئے ہیں۔ آپ ہماری سڑکیں پر امن نہیں رکھ سکتے ہیں، ہم یہاں سڑکوں پر قتل ہوتے ہیں۔ ہمارے تین اطراف سے افغانستان ہے، بارڈر صحیح نہیں ہے، وہاں پر مشکلات ہیں، ہماری حفاظت کون کرے گا؟ ہمیں آپ پر اعتماد نہیں ہے، آپ ہماری جان، مال اور ناموس کی حفاظت نہیں کر سکتے ہیں۔ انہیں اعتماد دو، جب اپنی عوام آپ پر اعتماد کرنا چھوڑ دے گی تو تم پھر کیا کروگے۔ ان سرحدوں کی حفاظت کیسے کروگے؟ کہا جاتا ہے جب تک یہ نہیں کروگے ہم تمہارے راستے بند رکھیں گے۔ تمہارے بچے مرتے ہیں تو مریں، تم بھوکے رہتے ہو تو رہو۔

کہاں ہے وفاقی حکومت اور کہاں ہے صوبائی حکومت؟ یوں لگتا ہے کہ انہیں کوئی پرواہ ہی نہیں ہے۔ سب سے پہلے جان، مال اور ناموس کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ کہاں ہیں ہمارے سیکورٹی کے ادارے؟ کہاں ہیں امن نافذ کرنے والے ادارے؟ کہاں ہیں وہ؟ وہاں کے عوام بے گناہ ہیں۔ جو لڑنے والے ہیں انہیں کوئی پوچھتا نہیں ہے۔ ان قاتلوں کو کوئی گرفتار نہیں کرتا ہے۔ بتائیں کہ آپ نے کتنے قاتل گرفتار کیے ہیں۔ کسی کو کوئی نہیں پوچھتا، وہ تو شاید assets بن چکے ہوں۔ Convoy پر حملہ ہوتا ہے، کتنے بندے گرفتار ہوتے ہیں، کوئی نہیں۔ جوابی حملہ ہوتا ہے، کون گرفتا کرتا ہے، کوئی نہیں۔ دیکھیں قاتلوں کو گرفتار کریں۔

کرم ایجنسی کے بے گناہ لوگ، وہاں کی عوام، وطن سے محبت کرنے والے، وہ لوگ جنگ اور لڑائی نہیں چاہتے، وہ پڑھے لکھے لوگ ہیں۔ ان پر جنگ ٹھونسی جاتی ہے، ان پر جنگ مسلط کی جاتی ہے، لہٰذا میری گزارش ہے کہ یہاں پر وزیر داخلہ صاحب بھی جواب دیں، صوبائی حکومت سے متعلق مجھے قوانین کا پتا نہیں ہے، اگر انہیں یہاں بلایا جا سکتا ہے تو انہیں یہاں بلایا جائے، وہ ہمیں جواب دیں۔ ہم ان کے خلاف پورے ملک میں آواز اٹھا رہے ہیں، جمہوریت میں جب آپ آواز اٹھاتے ہیں تو کوئی بندہ بولتا بھی ہے، جب بلاتا ہے اور کہتا ہے کہ آؤ میرے ساتھ بات کرو، کوئی نہیں پوچھتا۔ یوں لگتا ہے کہ یہ انسان نہیں بلکہ کوئی کیڑے مکوڑے مر رہے ہیں۔

میری گزارش یہ ہے کہ سینیٹ کی کمیٹی بنے، وہاں جائے اور وہاں کے لوگوں سے ملے۔ اس سے پہلے میں خود گیا، میرے ساتھ شہریار آفریدی تھے، بنوں کے MNA نسیم علی شاہ، یوسف خان جو

ہنگو کے MNA تھے وہ میرے ساتھ تھے، صاحبزادہ حامد رضا صاحب تھے، ہم سب ان علاقوں میں گئے، دونوں اطراف کے لوگوں سے ملے، لوگ روتے تھے کہ ہم نہیں مرنا چاہتے، اپنے بچے قتل نہیں کروانا چاہتے ہیں، ہمیں امن دو۔ ہمیں کہا جاتا تھا کہ اہل سنت والے علاقوں میں نہ جاؤ، مارے جاؤ گے، ہم وہاں بھی گئے، انہوں نے ہمیں ایسے سینے سے لگایا، ہمیں لگا کہ جیسے ہم اپنے گھر آئے ہیں، واللہ بخدا وہاں شیعہ اور سنی کی لڑائی نہیں ہے۔ وہاں کوئی لڑائی اور فرقہ وارانہ مسئلہ نہیں ہے۔

کہتے ہیں کہ جہاں وسائل ہوں وہاں مسائل ہوتے ہیں۔ خدا کے لیے اسے روکیں۔ چھوٹے چھوٹے بچے جو دوائیوں کے نہ ہونے کی وجہ سے نمونیا سے مر گئے ہیں۔ وہاں پر مشکلات ہیں۔ کہا جاتا ہے وہاں دوائیوں کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ کہاں دوائیوں کا مسئلہ نہیں ہے۔ یہ ہیلی کاپٹر پر کیا جا رہا ہے۔ کیا ایک ہیلی کاپٹر پر جو ادویات جا رہی ہیں وہ وہاں کی اتنی بڑی آبادی کے لیے کافی ہیں؟ نہیں ایسا نہیں ہے۔ وہاں پر بعض لوگوں کے کھانے پینے کے لیے مالٹے جا رہے ہیں لیکن وہاں پر گندم نہیں جا رہی ہے۔ وہاں پر آٹا، چینی، پٹرول، ڈیزل نہیں ہے، کچھ بھی نہیں ہے، لہٰذا میری گزارش یہ ہے کہ سینیٹ اس پر stand لے۔ وزیر داخلہ کو بلائے، وہاں کا IG, Chief Secretary, Home Secretary, یا وزیر اعلیٰ جو بھی ہو انہیں یہاں بلایا جائے اگر بلا سکتے ہیں کیونکہ مجھے قوانین کا پتا نہیں ہے اور ان سے پوچھا جائے کہ یہ بے توجہی اور عدم توجہی کیوں؟ یہ غفلت کیوں؟ کس لیے آپ لوگ حکومت کرتے ہیں، کس لیے حکومت میں آتے ہیں۔ میرا دل خون کے آنسو روتا ہے، لہٰذا ہم اس وقت عزادار ہیں، درد اور رنج کی کیفیت میں ہیں۔ اس سے پہلے کہ میں ختم کروں، سب فاتحہ پڑھیں پھر میں شہیدوں کے لیے دو باتیں کرنا چاہتا ہوں جو کرم میں بے گناہ مارے گئے ہیں۔ اس وطن میں کوئی بھی بے گناہ مارا گیا ہے ان کے لیے فاتحہ پڑھیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جی دعا کرلیں۔

سینیٹر راجہ ناصر عباس: چلیں پھر بعد میں پڑھ لینا۔ لہٰذا ہم ہر اس بندے کی مذمت کرتے ہیں جس نے اپنی ذمہ داری انجام نہیں دی۔ ہمارا عمران خان صاحب کے دوستوں کے ذریعے ان سے تقاضا ہے کہ وہ انہیں بتلائیں کہ خیبر پختونخوا کے اندر کیا ہو رہا ہے، کس طرح سے کرم ایجنسی اور ضلع کرم میں حکومت کی جا رہی ہے۔ ہمیں اس بات کی سزا دے رہے ہیں کہ ہمیں کہا گیا کہ آئینی ترمیم کے لیے ووٹ دو، مسئلے حل ہو جائیں گے۔ ہم نے ووٹ نہیں دیا اور نہ ہی دیں گے لیکن یہ ہمارا جمہوری

اور آئینی حق ہے، ہمیں اس کی سزا نہ دی جائے۔ اس لیے میری گزارش ہے کہ وہاں کے لیے بغیر کسی بہانے یا عذر کے فوری طور پر راستہ کھلنا چاہیے۔ بیہودہ قسم کے عذر اور بہانے تلاش کر کے راستے بند کرنا جرم ہے، ان کا freely move کرنا اور راستے کھلے رکھنا کس کی ذمہ داری ہے۔ یہ سڑکیں کس کی ہیں، لہٰذا فوری طور پر یہ راستے کھلنے چاہییں، لوگوں کے دکھ درد کم ہونے چاہییں اور جن کے بچے مارے گئے ہیں ان سے افسوس کرنا چاہیے، جن کے بچے ابھی ادویات نہ ہونے کی وجہ سے بیماری سے مرے ہیں یا ان بیہودہ جنگوں میں جو بے گناہ مارے گئے ہیں، میں قاتلوں کی بات نہیں کرتا، جو بے گناہ مارے گئے ہیں، سارے بے گناہ ہمارے بچے تھے ان کے لیے بھی بات ہونی چاہیے اور یہاں بے باقاعدہ طور پر کہا جائے کہ جناب والا اس راستے کو کھولو، بند نہ کرو، 65 ایام سے زیادہ ہو گئے ہیں اور وہ راستے بند ہیں، سردیاں ہیں، مشکلات ہیں، لہٰذا میری تمام کے تمام سینیٹرز سے گزارش ہے کہ اس پر آواز اٹھائیں، بولیں اور یہ راستے کھلوادیں۔ خدا کے لیے ایک اور دن راستے بند رہیں گے تو اور نقصان ہو گا۔ ہم کل پورے ملک میں اس ظلم، بربریت اور بے حسی کے خلاف احتجاج کریں گے۔ آپ کا شکریہ۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: راجہ صاحب آپ دعا کرلیں۔

FATEHA

(اس موقع پر ایوان میں سینیٹر راجہ ناصر عباس صاحب نے فاتحہ پڑھی)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جی منسٹر صاحب۔

Chaudhry Salik Hussain, Federal Minister for Religious Affairs and Interfaith Harmony

چوہدری سالک حسین (وفاقی وزیر برائے مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں اپنی طرف سے اور on behalf of the Interior Minister یہ کہنا چاہوں گا کہ بہت ہی دل خراش واقعات ہیں اور وہاں سے جو خبریں آ رہی ہیں تو اس کے ہم سب ذمہ دار ہیں۔ راجہ صاحب نے بالکل صحیح کہا کہ وہاں سے یہ آواز کئی سالوں سے اٹھ رہی تھی کہ یہاں یہ ایک مسئلہ ہے اور بڑی دیر سے چلا آ رہا ہے، اس کے لیے کچھ کیا جائے لیکن سب خاموش رہے اور وہاں پر جو ظلم اور بربریت ہوئی ہے اس کے بعد میں سمجھتا ہوں کہ ہم سب کا یہ فرض بنتا ہے کہ اس کے لیے آواز اٹھائی جائے اور آپ نے recently بھی دیکھا ہو گا کہ وفاقی حکومت نے بڑی فراخ دلی

سے کہا ہے کہ ہم صوبائی حکومت کی ادویات کی یا دیگر اشیاء کی مد میں جو بھی مدد کر سکتے ہیں وہ ہمیں بتائیں لیکن آگے سے کوئی response نہیں آیا۔ بنیادی طور آپ بھی جانتے ہیں اور سینیٹ کے دیگر معزز اراکین بھی جانتے ہیں کہ law and order کی situation صوبائی حکومت کا فرض بنتا ہے اور یہ ان کی اولین ترجیح ہونی چاہیے، اگر زمین کا مسئلہ ہے تو وہ بھی Revenue Department کا مسئلہ ہے وہ بھی صوبائی معاملہ ہے لیکن ہم ہر گز یہ نہیں کہہ رہے کہ ہم اس سے بری الذمہ ہو رہے ہیں کئی مرتبہ وزیراعظم صاحب نے کھلے عام کہا ہے کہ وفاقی حکومت اس حوالے سے جو بھی کر سکتی ہے اس کے لیے ہم تیار ہیں، ہمیں صرف بتایا جائے کہ ہم نے کرنا کیا ہے کیونکہ وہ on ground ہیں اور وہ ہمیں بہتر طور پر اطلاع دے سکتے ہیں کہ ان اشیاء کی ضرورت ہے تو ہم ہمیشہ حاضر ہیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: منسٹر صاحب اس میں ایک کام کر لیں کہ وفاقی وزیر داخلہ صاحب صوبائی چیف سیکریٹری صاحب سے communicate کر لیں اور دیکھیں کہ کیا کرنا ہے۔

چوہدری سالک حسین: جناب چیئرمین! اس سلسلے میں وفاق کے گورنر وہاں پر موجود ہیں، انہوں نے ایک جرگہ بلایا، جرگے میں باقی لوگ تو آئے لیکن وہاں کے Chief Executive جو Chief Minister ہیں وہ تشریف نہیں لے کر آئے، اس کی کیا وجہ ہے۔ جہاں پر اس طرح کے مسائل ہو وہاں پر کم از کم ہمیں سیاست کو پیچھے رکھنا چاہیے اور وہ اس meeting میں نہیں آئے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ سوال صوبائی حکومت سے بھی اٹھانا چاہیے کہ آپ اس حوالے سے کیا کر رہے ہیں۔ ساری دینا کو پتا چل گیا تھا کہ وہاں آگ لگ گئی ہے تو وہ لشکر لے کر اسلام آباد کی طرف آ گئے تھے۔ اس بارے میں ضرور سوچنا چاہیے۔ شکریہ۔

Mr. Presiding Officer: The Calling Attention Notice is disposed of.

Order No.15. پر منسٹر صاحب کی request آئی ہے کہ اس کو next session کے لیے defer کر دیں پھر منسٹر صاحب خود بھی آ جائیں گے اور اس پر بات کر لیں گے۔

Order No.16. پر بھی request کی گئی ہے۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: آپ نے اس پر بات کر لی ہے، اب یہ dispose of ہو گیا ہے۔

Order No.4. Senator Zeeshan Khan Zada on behaldf of Senator Qurat-ul-Ain-Marri, please move Order No. 4.

Presentation of Report of the Standing Committee on Planning, Development and Special Initiatives on The China Pakistan Economic Corridor (Amendment) Bill, 2022

Senator Zeeshan Khan Zada: I, on behalf of Senator Qurat-ul-Ain-Marri, Chairperson, Standing Committee on Planning, Development and Special Initiatives, to present report of the Committee on a Bill further to amend the China Pakistan Economic Corridor Authority Act, 2021 [The China Pakistan Economic Corridor (Amendment) Bill, 2022], introduced by Senator Mohammad Abdul Qadir on 7th February, 2022.

Mr. Presiding Officer: The report stands laid. The notices of questions which were received for the current session but have not been taken up in the House will not lapse on the prorogation of the session and will be carried forward for the next session.

I will now read out the prorogation order received from the President of Pakistan:

> "In exercise of the powers conferred by Clause (1) of Article 54 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan 1973, I hereby prorogue the Senate Session on the conclusion of its business on Thursday 19th December, 2024."

Sd/-
(Asif Ali Zardari)
President of Pakistan

[The House was then prorogued sine die]